لا الٰہ الا اللہ
الملک الحق المبین

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ
جو بادشاہ ہے حق ہے روشن کرنے والا ہے

محمد رسول اللہ
صادق الوعد الامین

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں
جو وعدہ کے سچے اور امانت والے ہیں

امام احمد رضا روڈ، پور بندر، گجرات

نام کتاب : برکاتی پنجسورہ

سن اشاعت : ستمبر ۲۰۰۷

تعداد اشاعت : ۲۱۰۰

ڈیزائننگ : سکندر برکاتی محمد ہاشم برکاتی Mob.: 9868649605

ناشر : مرکز اہل سنت برکات رضا، پور بندر، گجرات

ملنے کے پتے

(۱) محمدی بکڈپو، ۵۲۳، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔۶

(۲) فاروقیہ بکڈپو، ۴۲۲، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔۶

(۳) کتب خانہ امجدیہ، ۴۲۵، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔۶

فہرست

فضائل سورۂ کہف

سورۂ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں:

حدیث: حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دور میں ایک مرتبہ اسید بن حضیر نے اپنے گھر میں سورۂ کہف کی تلاوت کی، ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آ کر سایہ فگن ہو گیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے۔ اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوئی ہے۔ (بخاری شریف)

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّعَشْرُ اٰیٰتٍ وَّفِیْھَا اثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

سورۂ کہف مکی ہے اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر

عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ

کتاب اتاری اور اس میں اصلا کجی

عِوَجًا ۟ؔ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا

نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت

شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ

عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

جو نیک کام کریں بشارت دے

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۟

کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے

مّٰکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۟ وَّیُنْذِرَ

جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈرائے

الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۟

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ

اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا

کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ

کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۟ فَلَعَلَّکَ

نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾

وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً

بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

پر ہے ا کہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا

اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان

جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ

اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ

نشانی تھے جب ان نوجوانوں نے غار میں

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا

پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا

ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ

غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس

عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ

تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں

اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا

دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا

ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

ان کے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم

نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ

اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو

قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا

ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

لاتے ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى

پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں

الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

پھیلا دیگا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

بنادے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

نکلا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف

الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان

مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ

نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ

رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ

ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ

اور ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ

ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک

قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا

کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا

کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا

تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہیئے کہ نرمی کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ

اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بے شک اگر وہ

اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح

اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

ان کا کتا بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ

سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر

قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث

ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ

جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ

اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ

نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

کل یہ کردوں گا مگر یہ کہ اللہ

اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہو

عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں

كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ

تین سو برس ٹھہرے

وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

وہ جتنا ٹھہرے اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ

سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اس کے سوا ان کا

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ

کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

تمہیں وحی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے

لِكَلِمٰتِهٖ ڟ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ

مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

نہ پاؤگے اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

جو صبح و شام اپنے رب کو

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

سنگار چاہوگے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرمادو کہ حق

مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ

تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے

وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں

سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا

گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا

بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

کیا ہی برا پینا اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ

ہم ان کے نیک ضائع نہیں کرتے جن کے کام

عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ

اچھے ہوں ان کے لئے بسنے کے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ

ان کے نیچے ندیاں بہتیں وہ اس میں

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ

اور سبز کپڑے کریب اور قناویز

وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى

کے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ

الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال

رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ

دو باغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا

اور ان کے بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

کمی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

اور وہ اس سے رد و بدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں گیا اور اپنی

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ

جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ

تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ

یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف

رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا

اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ

کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

بنایا پھر تیرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ

کیا لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور

اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ

میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا کہ جب

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى

اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے

رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ

تو وہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ

زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش

طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

نہ کرسکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ

ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں خرچ

فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا تھا

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ

نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی

يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا

کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت

الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ

بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہوکر نکلا کہ سوکھی

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور

اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

اللہ ہر چیز پر قابو والا ہے

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ

مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا

الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ

سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ان کا ثواب

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

دیکھو گے اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو

اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ

نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہونگے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار

مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے

لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝٤٨ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ

چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور

يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝٤٩ وَاِذْ قُلْنَا

تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

سوا ابلیس کے کہ قوم جن سے تھا

فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ

اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝٥٠

تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا

انہیں سامنے بٹھالیا تھا نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝٥١

میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو بازو بناؤں

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ

اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

جو تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان

مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

کردیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ

تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے

يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ

پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل طرح

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

طرح بیان فرمائی اور آدمی

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ

ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو

النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ

ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر

اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ

یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا

ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی اور

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

ڈرسنانے والے اور جو کافر ہیں وہ

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ

باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں

هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

سنائے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا

کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیرلے

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا

اور اس کے ہاتھ جو آگے بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے موسیٰ نے کہا

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى

یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے

اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر

صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ

سکیں گے اور اس بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا

تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ

علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ

تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کا

لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى

تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک

اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا

میں خود اس کا ذکر نہ کروں اب دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا

یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے چیر ڈالا

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لئے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک

جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

یہ تم نے بری بات کی کہا میں نہ کہتا تھا

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں اور ان کے پیچھے

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

ایک بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر پر

وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

چڑھا دے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ

ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب

رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

عطا کرے رہی وہ دیوار وہ

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم

اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

سے نہ کیا یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ

صبر نہ ہوسکا اور تم سے ذوالقرنین کو

ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ

پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں ان کا مذکور

مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

پڑھ کر سناتا ہوں بے شک ہم نے اسے زمین میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا

سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا

فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ

تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں

عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ

ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ

یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰى

ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے

رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اسے بری مار دے گا

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا

فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

تو اس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے

مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ

آسان کام کہیں گے پھر ایک سامان کے

سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ

پہنچا اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ

جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ

جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ

کچھ ایسے لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

بے شک یاجوج و ماجوج زمین میں فساد

فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کچھ مال

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

مقرر کردیں اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ

دیوار بنادیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے

فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ

قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا

میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ جب وہ

سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھونکو

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ

اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا

میں اس پر گلا ہوا تانبا انڈیل دوں تو یاجوج و ماجوج

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ

نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ

کرسکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ

پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کردے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

چھوڑدیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

تو ہم ان سب کو اکٹھا کرلائیں گے۔ اور ہم اس دن جہنم

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر

فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور حق بات سُن نہ

سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

سکتے تھے تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ

میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے بے شک ہم نے

اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں اُن کے جن کی

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے

نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ

تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے

رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا

اُسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور

يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے

فضائل سورۃ سجدہ

سورۃ سجدہ وہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے، اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔

(داری، ترمذی)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ سجدہ مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۳

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت ورحمت

الرَّحِيْمُ ۶ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۷ ثُمَّ

پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۸

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں

لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق

تَشْكُرُوْنَ ۹ وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

مانتے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُوْنَ ۱۱ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آ گیا

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن کی

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ

حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ السجدة تَتَجَافَىٰ

تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی کروٹیں

جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی

أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ

ہے صلہ ان کے کاموں کا تو کیا جو ایمان

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے

جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَ

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری

أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا

رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب کبھی اس

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَ

میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ

تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِیْمَانُہُمْ وَلَا ہُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاَعْرِضْ عَنْہُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّہُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

فضائل سورہ یٰس

سورۂ یٰس قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاصکر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث: (۱) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورۂ یٰس ہے۔ ربیعہ اور مضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث: (۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰس شریف پڑھتا ہے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث: (۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۂ یٰس ہے۔ جو یٰس شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث: (۴) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورۂ یٰس پڑھے گا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی شعب الایمان)

حدیث: (۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

حدیث: (۶) حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۂ یٰس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث: (۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰس ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ یٰسین مکیہ ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ

حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا

تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ان کی گردنوں میں طوق کر دیے ہیں کہ وہ

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اب اوپر کو منھ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے دیوار

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا

لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ

اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا

بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بیشک

نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا

ہم مُردوں کو جِلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ

انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

اور ان سے مثال بیان کرو اس شہر والوں کی

اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ

جب ان کے پاس فرستادے آئے جب

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ

تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ

تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ

نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ

کچھ نہیں اتارا تم

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا

نرے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ

بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا

ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا

طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ

تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ

اور شہر کے پرلے کنارے سے

رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا

وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے کیا اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

اور خدا ٹھہراؤں؟ کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا

چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ

اور نہ وہ مجھے بچاسکیں بیشک جب تو میں

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

کھلی گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے

الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ

عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ

اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس

اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ

خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ

بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ

اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں

لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا

لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے

اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ

بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ

جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کیلئے ایک نشانی رات ہے ہم

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ

حکم ہے زبردست علم والے کا اور چاند

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

کیلئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسی کھجور کی

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

کہ چاند کو پکڑلے اور نہ رات دن پر سبقت

النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾

لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں اکے بزرگوں کی پیٹھ میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

تو انہیں ڈبودیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا

وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے اس امید پہ

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

کی نشانیوں سے کوئی نشانی انکے پاس آتی ہے تو منہ ہی

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

میں سے کچھ اسکی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

کے لئے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں؟ جسے اللہ

لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

چاہتا تو کھلادیتا تم تو نہیں مگر

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا

جائیں اور پھونکا جائیگا صور جبھی

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے

يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ

چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہمیں سوتے سے جگادیا یہ ہے وہ جس کا

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ

رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ

کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

مگر اپنے کیے کا بیشک جنت والے

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا

تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے اس میں

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ

میوہ ہے اور ان کیلئے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا

مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ

ٱلْيَوْمَ أَيُّهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ

پھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم

إِلَيْكُمْ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو

ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ

اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ

راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

آج اس میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

ٱلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور ان کے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا

ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کیے کی

يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو

أَعْيُنِهِمْ فَٱسْتَبَقُوا ٱلصِّرَٰطَ فَأَنَّىٰ

ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستے کی طرف

يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَٰهُمْ عَلَىٰ

جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے

مَكَانَتِهِمْ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا مُضِيًّا وَلَا

گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے کہ نہ آگے بڑھ سکتے

يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى

نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں

ٱلْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَٰهُ

الٹا پھیریں تو کیا وہ سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

ٱلشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِى لَهُۥٓ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا

شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق

ذِكْرٌ وَقُرْءَانٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنذِرَ مَن

ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

جو زندہ ہو اور کافروں پر بات

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

ثابت ہو جائے اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے تو یہ

لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

سوار ہوتے اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں کئی طرح

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

کے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کرینگے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرائے کہ

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

شاید ان کی مدد ہو وہ انکی مدد

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

نہیں کرسکتے اور وہ انکے لشکر سب گرفتار حاضر آئینگے

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ

وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ

جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

لئے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ

ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

تمہارے لئے ہرے پیڑ میں سے

نَارًا فَإِذَآ أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾
آگ پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین

وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَنْ يَّخْلُقَ
بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ ۚ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾
کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَنْ
اسکا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے

يَّقُولَ لَهُۥ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ
فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

فضائل سورۂ محمد

اگر کسی شخص کو برے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے انشاء اللہ کوئی برا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کے پینے کے لئے وافر دودھ آنے لگے گا غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین و دنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

أَضَلَّ أَعْمٰلَهُمْ ﴿١﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
اللہ نے اس کے عمل برباد کئے اور ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

اَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان

اَمْثَالَهُمْ ۝٣ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤۙ

مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ڟ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

انہیں اس کی پہچان کرادی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

نے ان پر تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لیے بھی

اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

ویسی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ اِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۗ وَالَّذِيْنَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

برے عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۗ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۗ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کو

اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى

ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ

اللہ نے مہر کردی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردنی

الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ

چھائی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہوچکا تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے

اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

بہرا کردیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا

یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناگوار ہے

اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ انکی چھپی ہوئی

اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ

ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

انہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کردیے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَ

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے بیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لوگے اور اللہ تمہارے عمل

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

جانتا ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمالیں بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ

تھی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

کیا دھرا اکارت کردے گا اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا

ہی مرگئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشے گا تو تم

تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری

تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾

کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کروگے اور وہ بخل تمہارے دلوں

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا

کے میل ظاہر کردے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور

غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

فضائل سورہ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاصکر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

حدیث: ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی۔ (بخاری شریف)

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن و ایمان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالے مولیٰ کریم غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بنادے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ فتح مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ①

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے

عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ②

اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ③

اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا

اطمینان اتارا تاکہ انہیں یقین پر

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۗ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾

اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۗ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

برا گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

اور ان کے لیے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی برا انجام ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور اللہ عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا

حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۗ

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ

اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت

اللّٰهَ ۗ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے

نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ

عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ

اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ

تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

کہیں گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے

شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور

لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ

ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے

فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ

دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ

یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے

أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي

واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ

سمجھے ہوئے تھے اور تم نے برا گمان کیا اور تم

قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ

وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اور اس کے رسول پر تو بے شک ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں

وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے

مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا

مہربان ہے اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب

انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں

يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ

اللہ نے پہلے سے یونہی فرمادیا ہے

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا بَلْ

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ

كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ

عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ

کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا

تم فرمان مانوگے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے

قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

تو تمہیں درد ناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

رواں اور جو پھر جائے گا اسے درد ناک عذاب

أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ

تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح

فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں

يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

جن کو لیں اور اللہ عزت

حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ

و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

غنیمتوں کا کہ تم لوگے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی

هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے

وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

اور اس لئے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ

راہ دکھادے اور ایک اور

تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ

جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

قادر ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں

لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیردیں گے پھر کوئی حمایتی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي

نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ

کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے

كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے

عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے

اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

کہ تمہیں ان پر قابو دیدیا تھا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کام دیکھتا ہے وہ ہیں جنھوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور تمہیں مسجد حرام سے روکا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

اور قربانی کے جانور رُکے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ

چاہے اگر وہ جدا ہوجاتے تو ہم ضرور ان میں کے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ

کافروں کو درد ناک عذاب دیتے

جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ

وہی زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

اپنا اطمینان اپنے رسول اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى

ایمان والوں پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا

وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ

اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بے شک

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ

اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ

بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ

اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ

چاہے امن وامان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے

وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

یا ترشواتے بے خوف تو اس نے جانا جو

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا

تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح

قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

رکھی وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا

رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ

نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ

اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

فضائل سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ وپیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں ان کے سامنے فبای الاء ربکما تکذبٰن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ہر شے کی ایک زینت ہوتی ہے قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ رحمٰن مکی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلرَّحْمٰنُ ① عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ② خَلَقَ

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان

الْاِنْسَانَ ③ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ④

محمد کو پیدا کیا ما کان و ما یکون کا بیان انہیں سکھایا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤

سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ⑥

اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ⑦

اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ⑧ وَاَقِيْمُوا

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن

الْمِيزَانَ ۝٩ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا

نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی

لِلْأَنَامِ ۝١٠ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ

مخلوق کے لئے اس میں میوے اور غلاف والی

ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور خوشبو کے پھول۔ تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبَانِ ۝١٣ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

جھٹلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَانَّ

بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا

مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ۝١٥ فَبِأَيِّ

آگ کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝١٦ رَبُّ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧

کا رب اور دونوں پچھم کا رب

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝١٨ مَرَجَ

تو تم دونوں اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا

سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝٢٠ فَبِأَيِّ آلَاءِ

روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کوئی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٢١ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ

ہے تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٢٣ وَلَهُ الْجَوَارِ

نعمت جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں

الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝٢٤

کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٢٥ كُلُّ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝٢٦ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی

رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ

جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن

يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ایک کام ہے تو اپنے رب کی کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ

کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا

بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں

تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ

جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ

تو گلاب کے پھول سا ہو جائیگا جیسے سرخ رنگا ہوا چمڑا تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن

لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا

گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی

جَاۗنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں

بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

جسے مجرم جھٹلاتے ہیں

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو جنتیں ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ

اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا استر

اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

جھلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے اور ان کے

دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمت جھلاؤ گے۔ نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾

کونسی نعمت جھلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھلاؤ گے ان میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ

میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

رب کی کونسی نعمت جھلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھلاؤ گے

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

کی کونسی نعمت جھلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى

جھلاؤ گے تکیے لگائے ہوئے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھلاؤ گے بڑی برکت والا ہے

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

فضائل سورۂ واقعہ

حدیث: حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ

جب ہولے گی وہ ہونے والی

لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ

اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی کسی کو پست کرنے والی

رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ

کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی

رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾

تھرتھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ

تو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرّے پھیلے ہوئے۔ اور تم

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف

الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ ۹

والے کیسے بائیں طرف والے

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ ۱۰ اُولٰٓئِكَ

اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی

الْمُقَرَّبُوْنَ ۱۱ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۱۲

مقرب بارگاہ ہیں نعمت کے باغوں میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۱۳ وَقَلِیْلٌ مِّنَ

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں

الْاٰخِرِیْنَ ۱۴ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۱۵

میں سے تھوڑے جڑاؤ تختوں پر ہوں گے

مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۱۶ یَطُوْفُ

ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ان کے گرد لئے

عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۱۷ بِاَكْوَابٍ

پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے

وَّ اَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۱۸

اور آفتابے اور جام آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۱۹

کہ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۲۰ وَلَحْمِ

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا

طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۲۱ وَحُوْرٌ

گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں

عِیْنٌ ۲۲ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۲۳

حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۲۴ لَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ

یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۲۵

سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری

اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۲۶ وَاَصْحٰبُ

ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور داہنی

الْیَمِیْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۲۷ فِیْ

طرف والے کیسے داہنی طرف والے

سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۲۸ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۲۹

بے کانٹے کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۳۰ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۳۱

اور ہمیشہ کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ

اور بہت سے میووں میں جو نہ ختم ہوں

وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں میں

إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ

بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِأَصْحَابِ

کنواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں

الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾

داہنی طرف والوں کیلئے اگلوں میں سے ایک گروہ

وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ

اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف

الشِّمَالِ ۵ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِنْ

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں

يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾

بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ

اور اس بڑے گناہ کی ہٹ

الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۵ أَئِذَا

رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا

ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

تم فرماؤ کہ بیشک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوعُونَ ۵ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی

مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

میعاد پر پھر بیشک تم اے گمراہو

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ

جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے

مِنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمٰلِـُٔوْنَ مِنْهَا

کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾

پیو گے پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى

اور ہم اس سے ہارے نہیں

اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں

فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ

جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

سوچتے تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم

الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا

کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر

لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

چٹی پڑی بلکہ ہم بے نصیب رہے

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے

اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے

اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾

اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

ہم نے اسے جہنم کی یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب

الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾

کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾

اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ فِیْ كِتٰبٍ

بیشک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا

اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس

الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ

بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ

یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو

اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ

کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم

حِیْنَىٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ

اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں

اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ﴿۸۶﴾

تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں

تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۸۷﴾

کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر

اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

داہنی طرف والوں سے ہو

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

تو اے محبوب تم پر سلام ہے داہنی طرف والوں سے

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

اور اگر جھٹلانے والے

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

گمراہوں میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بیشک

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

رب کے نام کی پاکی بولو

فضائل سورۂ تغابن

سورۂ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص سورۂ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ

ہے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا۔

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوْا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّ

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

اسْتَغْنَى اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى وَ

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَ

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیے جائیں گے اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

یہ اللہ کو آسان ہے۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

کاموں سے خبر دار ہے جس دن تمھیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

وہ دن ہے ہار والوں کی ہار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتاردے گا اور اسے باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

لیجائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ ان

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنھوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھلائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَآ اَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرما دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھیرو

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ

توجان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور

اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور در گذرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ

سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دو نے کردے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

فضائل سورۂ ملک

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الملک مکیہ ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

ہر چیز پر قادر ہے وہ جس نے موت اور

الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾

کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق

تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ

مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

نظر آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾

نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا

اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کیا اور ان کیلئے بھڑکتی آگ

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کا عذاب تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾

ساتھ کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا سنیں گے

وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائیگی

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

جب کبھی کوئی گروہ انہیں ڈالا جائیگا اسکے داروغہ ان سے پوچھیں گے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسنانےوالا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ

ڈرسنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں

شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾

اتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک وہ جو

يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ

بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور

اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَـكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ

بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعۡلَمُ

وہ تو دلوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانے

مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۴﴾

جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا

وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی

فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوۡا مِنۡ

تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی

رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنۡتُمۡ

میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم اس سے

مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ

نڈر ہوگئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں

الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ

دھنسادے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہوگئے

مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ

اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿۱۷﴾

بھیجے تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا

وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

اور بیشک ان سے اگلوں نے جھٹلایا

فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر

اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؕۘ

پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹے

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بیشک وہ سب

شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ

کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا

هُوَ جُنۡدٌ لَّـكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ

تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری

الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾

مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ

یا کونسا ایسا ہے جو تمھیں روزی دے اگر

أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ

وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں ڈھیٹ

وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ

بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے

وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ

اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي

سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تمھیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ

وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ

هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

وہی ہے جس نے زمین میں تمھیں پھیلایا اور اسی کی طرف

تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا

اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب

الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ

آئے گا اگر تم سچے ہو تم فرماؤ

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا

یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

یہی صاف ڈر سنانے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

یہ ہے جو تم مانگتے تھے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے

مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ

دکھ کے عذاب سے بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے

آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

تم فرماؤ کون کھلی گمراہی میں ہے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

فضائل سورۂ نوح
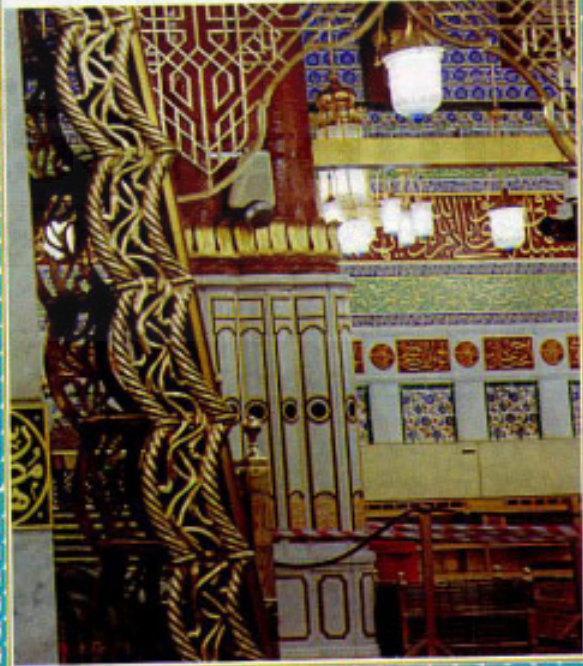
سورۂ نوح کو اس لیے سورۂ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے۔ اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ

اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ

عذاب آئے اس نے فرمایا اے میری قوم میں

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اَنِ اعْبُدُوا

تمہارے لئے صریح ڈر سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى

گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر میعاد تک تمہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا

مہلت دے گا بیشک اللہ کا وعدہ جب

جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ

آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے عرض کی اے میرے رب

اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ

میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا تو میرے

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَاِنِّيْ

بلانے سے انہیں بھاگنا ہی بڑھا اور میں نے

كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ

جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے انہوں نے اپنے کانوں میں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ کی

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّيْ

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے

دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ

انہیں علانیہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾

بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف

غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾

فرمانے والا ہے تم پر شرّاٹے کا مینہ بھیجے گا

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ بنادے گا

وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت

لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾

حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے

طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا

ایک پر ایک اور ان میں چاند کو روشن کیا

وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ

اور سورج کو چراغ — اور اللہ نے

أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

تمھیں سبزے کی طرح زمین سے اگایا — پھر تمھیں اسی میں

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا — اور اللہ نے

لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا

تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا کہ اس کے وسیع

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ

راستوں میں چلو — نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہولئے جسے اس کے مال

وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا

اور اولاد نے نقصان ہی بڑھایا — اور بہت بڑا داؤں

كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

کھیلے — اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۙ وَلَا يَغُوثَ

اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث

وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا

اور یعوق اور نسر کو — اور بیشک انہوں نے بہتوں کو

كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

بہکایا — اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا

گمراہی — اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے

فَأُدْخِلُوا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ

پھر آگ میں داخل کئے گئے — تو انہوں نے اللہ کے مقابل

مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

اپنا کوئی مددگار نہ پایا — اور نوح نے

نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِنْ

کوئی بسنے والا نہ چھوڑ — بیشک اگر

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا

تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کے اولاد ہوگی

إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي

تو وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر — اے میرے رب مجھے بخش دے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی

فضائل سورہ جن

اگر کوئی شخص سوتے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم وفکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکیہ ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا

لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ

قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ

تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

نہ کریں گے — اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ

اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ — اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

ہم میں کا بے وقوف اللہ پر

شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

بڑھ کر بات کہتا تھا — اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾

جن اور آدمی اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ لیتے تھے — تو اس سے اور بھی ان کا تکبر

رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

بڑھا — اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے

اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا

کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا — اور یہ کہ ہم نے

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا

آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پہرے

شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے — اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سننے

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ

کے لئے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب جو کوئی

الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي

اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ

الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

فرمایا گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح

ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے ہوئے ہیں — اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا

اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے

وَّ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا

اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے باہر ہوں   اور یہ کہ ہم نے جب

سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

ہدایت سنی   اس پر ایمان لائے   تو جو اپنے رب پر

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾

ایمان لائے اسے نہ کسی کمی کا خوف   نہ زیادتی کا

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

تو جو اسلام لائے انہوں نے بھلائی سوچی

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

اور رہے ظالم وہ جہنم کے ایندھن

حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

ہوئے   اور فرماؤ کہ مجھے یہ وحی ہوئی کہ

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے   تو ضرور ہم انہیں وافر پانی دیتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ

کہ اس پر انہیں جانچیں   اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ

رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ

پھیرے   وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا   اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا   تو قریب تھا

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا

کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں   تم فرماؤ میں تو اپنے رب ہی کی

رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ

بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا   تم فرماؤ میں

لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ

تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں   تم فرماؤ

اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّ لَنْ

ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا   اور ہرگز

اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا

اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤں گا   مگر

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ

اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں   اور جو اللہ

اللهَ وَرَسُولَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بیشک ان کے لئے جہنم کی آگ ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے

مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ

کمزور اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا

يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ

میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا غیب کا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے

يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

آگے پیچھے پہرا مقرر

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

کر دیا ہے تاکہ دیکھ لے کہ

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا

انہوں نے اپنے رب کے پیام پہنچا دیے اور جو کچھ ان کے پاس

لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

سب اس کے علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے

فضائل سورۃ مزمل

سورۃ مزمل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کردے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوجائے گی۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ① قُمِ الَّيْلَ اِلَّا

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا

قَلِيْلًا ② نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

کچھ رات کے آدھی رات یا اس سے کچھ

قَلِيْلًا ③ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ④ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا

پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات

ثَقِيْلًا ⑤ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ

ڈالیں گے بیشک رات کا اٹھنا وہ

اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ⑥ اِنَّ

زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ⑦

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی

هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑ دو ان جھٹلانے والے

اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪ اِنَّ

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ

پھنستا کھانا اور درد ناک عذاب جس دن

تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

تھر تھرائیں گے زمین اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

اور پہاڑ ہوجائیں گے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ

ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے

اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ

تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ

گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچوگے اگر

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾

کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

ہو کر رہنا بیشک یہ نصیحت ہے تو جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾

چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى

بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ

دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہوسکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ

قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ

عنقریب کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ

يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ

زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل

فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

تلاش کرتے اور کچھ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا

اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش

اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

مانگو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فضائل سورہ دہر

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ ۱۳ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِىَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ دہر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کردیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝٤ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پئیں گے اس جام میں

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝٥ عَيْنًا

سے جس کی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝٦

اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی

مُسْتَطِيْرًا ۝٧ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

پھیلی ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝٨ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکرگزاری نہیں مانگتے

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠

بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَّسُرُوْرًا ۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ

شادمانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ

حَرِيْرًا ۝١٢ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا

میں دیے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے نہ

يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣ وَدَانِيَةً

اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝١٤

سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ۝١٥ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

مثل ہو رہے ہوں گے کیسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيْرًا ۝١٦ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

اندازہ پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَنْجَبِيْلًا ۝١٧ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝١٨ وَ

کی ملونی ادرک کی ہوگی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں

رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا

دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے اور جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز

ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قناویز کے

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستھری

شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ

شراب پلائی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یادکرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ علم و

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے درد ناک

اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

عذاب تیار کر رکھا ہے

فضائل سورہ نبأ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورۂ نبأ کہا جاتا ہے۔

اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اَرْبَعُوْنَ اٰیَۃً وَّفِیْھَا رُکُوْعَانِ

سورہ نبا مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ﴿۲﴾

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِیْ ھُمْ فِیْہِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ

مِھٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰکُمْ

کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّیْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّ

کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَّھَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ

اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ اور

جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ

گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِیْقَاتًا ﴿۱۷﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَّسُیِّرَتِ الْجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکہ دیتا بے شک

جَھَنَّمَ کَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِیْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

جہنم تاک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لّٰبِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا

اس میں قرنوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِیْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

مزہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ

جیسے کو تیسا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں اور ہم نے

شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

نَّزِیْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈر والوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّ

باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں ایک عمر کی اور

كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا

چھلکتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں نہ

كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

جھٹلانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان

لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ یَوْمَ یَقُوْمُ

ہے رحمن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۤ لَا یَتَكَلَّمُوْنَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے (صف) باندھے کوئی نہ بول سکے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

مگر جسے رحمن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ۚۖ

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَیَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

فضائل سورۃ الضحٰی

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحٰی نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے، بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائیگا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ الضحیٰ مکی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمھیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر

الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمھیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا اس نے تمھیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمھیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰى ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾ فَاَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمھیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

جھڑ کو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا۔ عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ القصہ یہ سورہ اسرار الٰہی کا خزانہ ہے اسے پڑھنے سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اس سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورہ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ

لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

فضائل سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورہ تکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ؕ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ؕ

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ؒ

پرسش ہوگی۔

فضائل سورۃ الکفرون

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہوجائے گی۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورہ الکفرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ۙ لَآ اَعْبُدُ

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں

مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو

مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو

عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین
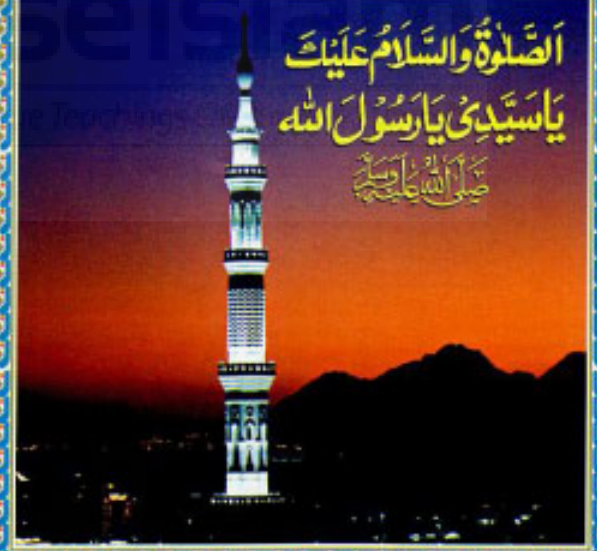
فضائل سورۃ الاخلاص

سورۃ اخلاص حب اور دفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ ان شاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۃ اخلاص مکی ہے اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳

بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

فضائل سورۃ الفلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ فلق مدنی ہے اس میں پانچ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ

عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

فضائل سورۃ الناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور رانوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ ناس مدنی ہے اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب

النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ

لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ

سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

جن اور آدمی

دعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ۔ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۙ وَاجْعَلْهُ لِیْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لئے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ۔ اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ

سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر اے

اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

میرے پروردگار اے میرے لیے حجت بنا دے

نعت شریف

مدینہ منورہ پہنچ کر پڑھنا

فضل رب العلا اور کیا چاہیے
مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہیے
دامن مصطفےٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیے
گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے
یہ جبیں اور ریاض الجنۃ کی زمین
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے
ہے سکندر ثنا خوان شاہ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

دعائے وسعت رزق

یہ دعا اضافۂ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگیٔ رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسب منشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ، غرضیکہ رزق کے متعلق جتنے بھی مسائل ہوں اس دعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی جو شخص اس دعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسب منشاء مال و دولت پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ

جائے سنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطٰنِكَ وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهُ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے بیچ اس چیز کے

تَرْزُقُنِيْ الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (میں) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

دعائے مغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافۂ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے، دعائے مغنی کی زکوۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کر چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِىْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِىْ يَا كَافِىْ اِكْفِنِىْ الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۝ اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَآئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۝ عَاصِيْكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِيْنَ ۝ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۝ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَامَلَ

پروردگار جہانوں کے۔ ظالم تیرے در پر ہے اے امید گاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۝ اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَآئِسُ

کرنے والوں کے، بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

تیرے در پر ہے، عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ اِلَّا الْغَافِرُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

بھی مالک کے سواء میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيْزُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ۝

اور میں ناکس ،اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرَّازِقُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَأَنَا الذَّلِيْلُ وَأَنْتَ الْغَفُوْرُ وَأَنَا الْمُذْنِبُ

اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيْفُ ۝ اِلٰهِیْ

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِیْقِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا ۝ اِلٰهِیْ

سوال کرنے اور انکی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

ضَغْطَتِهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِیْ

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبالہ

لِلْكُتُبِ ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

یَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ۞ اِلٰهِیْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۞ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ۞ یَا اِلٰهِیْ آهٍ مِنْ کَثْرَةِ

جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس گناہوں کی کثرت

الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ آهٍ مِنْ کَثْرَةِ الظُّلْمِ وَ

سے اور نافرمانی سے ، افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ آهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ آهٍ مِنَ النَّفْسِ

بدی کی کثرت سے ، افسوس نفس امارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰی آهٍ مِنَ الْهَوٰی آهٍ مِنَ الْهَوٰی

جو خواہشات کا پجاری ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

آهٍ مِنَ الْهَوٰی اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ

افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کی

حَالِیْ ۞ اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ

وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطا کار

الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا

بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنْ

والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی

تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے

وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مدد گاروں کے

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر آپ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے

الرّٰحِمِیْنَ ○

رحم کرنے والوں سے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

قربانی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو منی کے بجائے من کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دعائے صدیق رضی اللہ عنہ

یہ دعا خلیفۂ اوّل امیر المومنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

خُذْ بِلُطْفِكَ یَا اِلٰهِیْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِیْلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جانب کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاْتِیْ عِنْدَ بَابِكَ یَا جَلِیْلُ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلْ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سُوْءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

برے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخش دے

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار ، غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا خلیل کے لیے

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ

دراز ہوگئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور در گزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَّجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِيْ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَئِيْلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرائیل پکارنے والا

اَنْتَ كَافِيْ اَنْتَ وَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِيْمُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر

اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحٌ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں

آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي

اُسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا

اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اُسے

يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بناء پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل وعیال اور مال واسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غنا حاصل ہوتا ہے، ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقے سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کردے گا۔

قفل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِیْ لَيْسَ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

کے اور ان کی سب آل پر

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ

اللہ کے نام سے شروع پیدا کرنے والے جاننے

الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب بخشش

الْكَرِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

اللہ کے نام سے شروع سننے والے

الْعَلِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے، اور وہ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اللہ کے نام سے شروع غالب

الرَّحِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ○ وَّ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ

هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔

اَلْهَيْكَلُ الْاَوَّلُ (١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ وبلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

اور نہ نیند۔ واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ حکم اس کے۔ کہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے۔ اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی

بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

چیز کے علم اس کے۔ مگر جتنا وہ چاہے سما لیا ہے کرسی اس کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں

وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝

کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا۔

اَلْهَيْكَلُ الثَّانِىْ (٢)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ اِذَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے تیرے جو

فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ

کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے۔ آزاد کر کے قبول کر مجھ سے بیشک تو ہی سننے

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

والا جاننے والا ہے۔ عادت اس کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا اَقِمِ الصَّلٰوةَ

اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے عادت ہماری کے تغیر۔ قائم کر نماز

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

کو وقت ڈھلنے سورج کے اندھیرے رات کے تک اور قرآن پڑھ فجر کو

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا وَمِنَ الَّیْلِ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ

پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

تیرا مقام محمود میں اور کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور

وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

کر واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

اَلْهَیْكَلُ الثَّالِثُ (۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اٰمَنَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی ایمان لایا

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے اور مسلمان ہر ایک

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں کے

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا

اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں

یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اوپر اس

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا

کے ہے جو کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا

خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ

چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تو ہے دوست اور ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

اَلْهَيْكَلُ الرَّابِعُ (۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَقُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا

كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى

ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم

الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اپنی اور جب لگتی

الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ

ہے اس کو برائی ہوتا ہے، ناامید کہہ ہر ایک عمل کرتا ہے

عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت راہ

سَبِيْلًا ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ

پانے والا ہے راہ کو۔ اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے کہہ

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ

روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

علم سے مگر تھوڑا۔

الھیکل الخامس (۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ اِنِّیْ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

اے رب میرے تحقیق سست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سرنے بڑھاپے کا

شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۝ وَاِنِّیْ

اور نہ تھا بیچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے بے نصیب۔ اور تحقیق میں

خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ

ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے اور ہے عورت میری بانجھ

عَاقِرًا فَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا ۝ یَّرِثُنِیْ وَ

پس بخش واسطے میرے اپنے پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا

یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا ۝

اور وارث ہو اولاد یعقوب کا اور کردے اس کو اے رب میرے پسندیدہ

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے البتہ ضرور داخل

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ

ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈ والے

مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا

ہوئے سروں اپنوں کو اور کتروانے ہوئے نہ

تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک

الھیکل السادس (۶)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْ

پس کہا انھوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُّشْرِكَ

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک

بِرَبِّنَا أَحَدًا وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا

لاویں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَأَنَّهُ كَانَ

نہیں پکڑی اس نے جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا

بے وقوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر۔

اَلْهَيْكَلُ السَّابِعُ (۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

إِنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ

تحقیق نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھسلا دیں تجھ کو

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا

البتہ دیوانہ ہے اور نہیں وہ مگر نصیحت

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ

واسطے جہانوں کے۔

فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوئی ہیں بہت ہی موثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کیے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا۔ تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدان جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا۔ تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کرائے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی گویا کہ اس دعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور اور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بیں خبردار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنےوالا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر و ناظر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِى الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانےوالا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پرواہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے صبر دینے والا عیب پوش

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اجالے کا پیدا کرنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور اور مضبوط

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جائے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا حلم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصود

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنیوالا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نجی (ہمراز) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیل اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَاۤءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ

(اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما) تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

فرماں بردار بنا اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

نعت رسول مقبول

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ
ملے آپکی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ
ہمیشہ آپکے دربار میں حاضر رہوں آقا ﷺ
مدینہ سے جدائی ہو کبھی نہ یا رسول اللہ ﷺ
میرے احباب بھی حاضر ہوں آقا آپکے در پر ﷺ
یہی ہے آرزو میری دیرینہ یا رسول اللہ ﷺ
مجھے صحت عطا کر دیجیے حسنین کریمین کا صدقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
یہی ہے میری صحت کا مہینہ یا رسول اللہ ﷺ
ہے مجھ کو جان سے پیارا مدینہ یا رسول اللہ ﷺ
ملے آپکی محبت کا خزینہ یا رسول اللہ ﷺ

روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری

نبی پاک محمد مصطفےٰ محبوب رب کریم حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضری نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اور بڑے ہی ادب و احترام سے اور خشوع وخضوع کے ساتھ کیجئے۔

یاد رہے کہ بس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہی اللہ تبارک وتعالیٰ رحمٰن ورحیم کی ایک ایسی نعمت عظمیٰ ہیں کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ تعالیٰ وسلم کو دنیا میں بھیج کر ہمیں اپنا احسان یاد کروایا ہے۔

جب اللہ کریم ایمان والوں سے راضی ہوا تو اللہ کریم نے ایمان والوں کو درود وسلام پڑھنے کا انعام اس تکرار کیساتھ فرمایا کہ میں خود اور میرے فرشتے پڑھتے ہیں تا کہ اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا صرف تصور اور اندازہ کرنے کی کوشش کریں کہ اس سے بڑا انعام ہمارے لیے کیا ہوسکتا ہے۔

آیئے ہم سب اللہ کریم کی نعمت عظمیٰ (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے اللہ کریم کا شکر ادا کریں اور اس کا انعام اور حکم کا حق ادا کرتے ہوئے وجد اور سرور کے ساتھ درود وسلام والہانہ انداز سے پڑھیں۔

در حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور زیارت کرنے والے کے لیے رحمت للعالمین اپنی بے پناہ رحمت کا اظہار یہ کہہ کر فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔

ہماری جان، مال، ماں باپ، آباء واجداد، اہل عیال اور آل اولاد نبی پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ وسلم پر قربان جائے کیسے کریم ہیں اور زیارت کرنے والے غمزدہ

ڈرے ہوئے اور سہمے ہوئے حاضری دینے والے کیلئے کتنی بڑی خوشخبری کہ اپنی شفاعت کے واجب ہونے کا فرمان جاری کر رہے ہیں۔

مدینہ منورہ کا سفر ہم جہاں سے بھی شروع کریں ارادہ کرتے ہی دل قابو میں نہیں رہتا کیونکہ یقین ہے کہ بھٹکی ہوئی انسانیت کو ہدایت، بے آسروں کو آسرا ڈوبتوں کو سہارا گنہگاروں کو شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور عاشقوں کی منزل یہیں ملنے والی ہیں۔

ڈر، محبت اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ جب زبان بھی درود وسلام پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے تو آقا رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو قریب پاتی ہے۔ اور یہی سبب بن جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کے انعام واکرام کا۔

آنسوؤں کی لڑی اور درود وسلام کا ورد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا سبب بنتا ہے۔ اللہ کرے کہ درود وسلام ہماری نس نس میں بس جائے۔

درود شریف پڑھنے کے ان گنت لاتعداد فائدے ہیں جن میں سے صرف کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ درود شریف پڑھ کر ہمیں اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتوں کے وظیفے کو دہرانے کی عادت حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ اول وآخر درود شریف سے دعا کی قبولیت

۳۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی

۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

۵۔ گناہوں کی بخشش

۶۔ درجات میں بلندی

۷۔ کسی کا محتاج نہ ہونا

۸۔ حاجتوں کا پورا ہونا

۹۔ غیبی امداد

۱۰۔ جنت کی کنجی

۱۱۔ رب کی رضا

نعتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ نا کام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے انکی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اف رے منکر یہ بڑھا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

نعت شریف

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا — بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضل رب سے پھر کمی کس بات کی — مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

کشف راز من رانی یوں ہوا — تم ملے تو حق تعالیٰ مل گیا

بے خودی ہے باعث کشف حجاب — مل گیا ملنے کا رستہ مل گیا

ان کے در نے سب سے مستغنی کیا — بے طلب بے خواہش اتنا مل گیا

ناخدائی کے لئے آئے حضور صلی اللہ تعالیٰ وسلم — ڈوبتوں کو سہارا مل گیا

دونوں عالم سے مجھے کیوں کھو دیا — نفس خود مطلب تجھے کیا مل گیا

آنکھیں پر نم ہوگئیں سر جھک گیا — جب ترا نقش کف پا مل گیا

خلد کیسا کیا چمن کس کا وطن — مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا

ہے محبت کس قدر نام خدا — نام حق سے نام والا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پالیا — ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب — مجھ کو روزی کا ٹھکانا مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

دعا

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو — شادیٔ دیدارِ حُسنِ مُصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات — ان کے پیارے مُنہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر — امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے — صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر — سیدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن — دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں — عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنسو حسابِ جرم میں — ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے — چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجے کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں — ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط — آفتابِ ہاشمی نُورالہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے — رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں — قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو!

سلام

از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود
ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدہ کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بےحد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اُٹھا غنی کر دیا
موج بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتے درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود
ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود
انکے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

تیرے سب دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن ،
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

درود تاج شریف

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا نبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم ازکم سو مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ امرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاءاللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۞ دَافِعِ

تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے

الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۞ اِسْمُهٗ

سے بلا، وبا، قحط، مرض اور دکھ دور ہوتا ہے۔ آپ کا نام

مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں لکھا ہوا ہے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۞ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ

آپ عرب و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار

مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۞ شَمْسِ الضُّحٰى

پاکیزہ اور خانہ کعبہ اور حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ

اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدرنشین، راہ ہدایت کے نور، مخلوقات کی

الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۞ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ۞

جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک۔

شَفِيْعِ الْاُمَمِ ۞ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۞

امتوں کے بخشوانے والے، بخشش و کرم سے موصوف ہیں،

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ۞ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ۞ وَالْبُرَاقُ

اللہ آپ کا نگہبان، جبریل علیہ السلام آپ کے خدمت گذار، براق

مَرْكَبُهٗ ۞ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ۞ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ

مَقَامُهٗ ۞ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ۞ وَ

آپ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور

الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ ۞ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ۞

مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ۞ شَفِيْعِ

آپ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، گنہگاروں کے

الْمُذْنِبِيْنَ ۞ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ۞ رَحْمَةٍ

بخشوانے والے، مسافروں کے غمخوار، دنیا جہان

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۞ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ۞ مُرَادِ

کے لیے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں

الْمُشْتَاقِيْنَ ۞ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ۞ سِرَاجِ

کی مراد، خدا شناسوں کے آفتاب، راہ خدا پر

السَّالِكِينَ ۞ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ ۞ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ

چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے رہنما، فقیروں غریبوں اور

وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينَ ۞ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ۞ نَبِيِّ

مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جن و انس کے سردار، حرمین کے

الْحَرَمَيْنِ ۞ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۞ وَسِيلَتِنَا فِي

نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا، اور دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ ۞ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ۞ مَحْبُوبِ

ہمارے وسیلہ ہیں، وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے

وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي

جد امجد اور ہمارے اور (تمام) جن و انس کے آقا ہیں یعنی

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ

ابی القاسم محمد ﷺ بن عبد اللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک

اللّٰهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

نور ہیں اے نور جمال محمد ﷺ کے مشتاقو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

درود لکھی

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاءاللہ. اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو رشک جنت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت موثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی گھر میں بدسلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط

آل پر بیشمار اپنی رحمت کے برابر درود و سلام نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط

آل پر بیشمار اپنے فضل کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ

آل پر بیشمار اپنی مخلوقات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ ط

پر بیشمار اپنی معلومات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ ط

آل پر بیشمار اپنے کلمات کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذِكْرِ اللّٰهِ ط

پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ

آل پر کلام اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ

آل پر صحراؤں کی ریت (ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي الْبِحَارِ

آل پر بشمار اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ

پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے

مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

بشمار ان (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنھوں نے حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور

عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

اور آپ ﷺ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

نازل فرما خدائے بزرگ کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں اور

اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ

نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں

الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ

کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں،

الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کے رہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ

محمد ﷺ پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ

اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر جو جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

وَیَاۤ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اور اے کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما)

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا

ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور تمام خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

درود ابراہیمی

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یارسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۭ اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۭ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمولات میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝

صحابہ پر سلام اور درود بھیج

درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور اکسیر ہے لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

درود نعمت عظمٰی

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وعلی الہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب علی اصحابہ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر درود برکت اور سلام بھیج

درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدنظر رکھے گا تو زیارت سے نواز جائے گا۔ دراصل اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰه
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

درود ناریہ

یہ درود گوناگوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے۔ اسے چاہیے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے گا اس پر دہ غیب سے اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاءاللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بالخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِىْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ○

اے اللہ اے اللہ اے اللہ

درود تنجینا

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح وشام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا

ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے

جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ

پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک

إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ

تحقیق ہماری دعاؤں کا قبول فرمانے والا ہے اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والا

وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ

اور ہماری حاجتوں کو برلانے والا اور ہماری بلاؤں کو دفع کرنے والا

وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ

اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والا میری

أَغِثْنِي أَغِثْنِي أَغِثْنِي يَا إِلٰهِي

مدد فرما اور اے اپنے حضور تک رسائی دے میری عرض قبول

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرما الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (111) مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

درود خمسہ

عزت کی زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوةُ عَلَیْهِ

درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَکْثِیْرًا ۙ بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِکَرَمِكَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَا قَدِیْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

بے نیاز جیسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ (۵۱۱) مرتبہ یا (۱۱۱) مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ (۱۱۱) مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے۔(۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔(۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ

جو جود وکرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہان کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور افعال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

اور اصحاب کے وسیلہ سے یا الٰہی

بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن

وَبَرَكَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(بطن) شکم، برکت اور بیعت

وَبُرَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي

اور نیکی کے وسیلہ سے یا الٰہی

بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تولد (پیدائش) اور تعبد

مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(عبادت کرنا) اور تہجد کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعریف اور ثواب اور شمال (خصائل) کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال

وَّجَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جمال اور بزرگی اور بہجت

وَّجِهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جعد (گیسوئے) مبارک کے وسیلہ سے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا

کے حسن اور حسنات (نیکیاں) اور

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَيِّدِنَا

عزت اور حالت مبارکہ اور

مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حلیہ شریف کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ وَّخَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَيِّدِنَا

اخلاق اور خلقت اور خطبات

مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و خیرات کے وسیلہ سے

يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ

و دیانت داری اور دولت وشوکت و

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درجات و دعا کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک

وَذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ذوق (عبادت) کے وسیلہ مبارکہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک

مُحَمَّدٍ وَرَاْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ سَيِّدِنَا

وراس مبارک و رزق رفیق (رفاقت)

مُحَمَّدٍ وَرَفِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِضَآءِ سَيِّدِنَا

و رضا (خوشنودی) کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهْرَةِ

زہد و زہادۃ زہرۃ (خوشی سے کھلنا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزِيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور زینت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ

سیادت (سردار) و سعادت اور سنت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ

اور اسرار و سلامتی کے وسیلہ سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

شریعت شرف (بزرگی) اور شوق

وَشَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَادِىِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و خوشی مبارکہ کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَوَاتِ

صداقت و صوم (روزہ) و برکات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صفا (ستھرائی) کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِحَاءِ

ضیاء (روشنی) و ضمیر و تبسم مبارک

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِيَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و ضیافت (مہمان نوازی) کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ سَيِّدِنَا

طلعت (چمک) و طہارت (پاکیزگی) و پاکی

مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا

اور طریقہ (سنت) اور طواف مبارک کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ

کی پشت کے ظاہری ظہور و ظل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ

(وسایہ مبارکہ جو تمام عالم پر ہے)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

اور ظفر (کامیابی) کے وسیلہ سے یا الٰہی

عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَّعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عشق و عرفان و علم مبارک و

وَّعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ

تعلق اور عون (امداد) کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّغَرِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَةِ سَيِّدِنَا

کے کلاب اور غرائب اور غیرت

مُحَمَّدٍ وَّغَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور غنیمت کے وسیلہ سے

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور قدر اور قناعت (توکل) اور قوت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَفَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فقر اور فراق اور فضل مبارک

وَفَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور فضیلت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِيَاسَةِ سَيِّدِنَا

کے کلام مبارک اور کشف اور کیاست

مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ سَيِّدِنَا

(ذہانت) اور کتابت اور کنیت کے وسیلہ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ

کی شب بیداری لقاء رب (ملاقات)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

لیاقت (صلاحیت) کے وسیلہ سے

مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُجَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحَظِ

کی معراج اور مجاہدات (عبادت و ریاضت میں مشقت اٹھانا)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور مشاہدات اور ملاحظہ مساحت کے وسیلہ سے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ نُورِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَصِيرِ سَيِّدِنَا

کے نور اور نوال (جود و سخا)

مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نصرت اور ندا کے وسیلہ سے

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ وُدُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَفَاءِ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ

کی محبت اور وفاء (حفاظت)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

اور وجود مبارک اور ودیعت کے وسیلہ سے

هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَهَدِيَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ

کی رحمت اور ہدایت اور ہدیہ کے وسیلہ سے

بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ سَيِّدِنَا

یا الٰہی ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اہتمام اور سہولت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ

کے وسیلہ سے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں درود سلام

وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَ

نازل ہوں آپ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر لوح محفوظ

الْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّ

میں لکھے ہوئے عدد کے برابر ہر دن اور رات کی

مَحْيَا اَلْفَ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ

ہر گھڑی اور ہر سانس میں کروڑوں کروڑ قیامت تک

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کوئی خوف ہے نہ کچھ غم

يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے ساتھ (سب سے زیادہ رحم کرنے والے)

درود اکبر

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمال ادب واحترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل واخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہٗ زیارت آں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدار حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے حاضر ہونے والے بارگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

درود اور سلام اوپر تمہارے اے نبی امی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰهِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحٰفِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰظِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبٰرِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد دیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰصِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوٰرِثِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح دیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرّٰغِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰٓئِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَاْلُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰبِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسٰكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰمِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِذِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التّٰبِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرماں برداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفٰضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تو نگروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰقِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امید دلائے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حفاظت کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفاعت کیے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں داغ ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے ہوئے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكَّنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدل جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب بدل جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑدی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب پوری کی جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بے حد اور بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور برکت اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے

الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخِّرِيْنَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِيْ اَلْفِ

دگنا دگنا کئی لاکھ اور

اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى

رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کی اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کیا اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اللّٰهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراما کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوف اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِیْرًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

درود اول و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہوجاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہوتو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

درود مصطفےٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم ﷺ کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ○

پر اور سلامتی

درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اس درود کو قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کی حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راغب ہوجاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاءاللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ الْحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کردیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل کچیل کو اسی طرح دھوڈالتا ہے اس طرح صابن کپڑے کو دھوکر صاف کردیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج اور ابدی درود بھیج سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاءاللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درود حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے لیے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اور صحابہ پر بھی درود سلام ہو۔

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ ۱۱۰۰ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو ان شاء اللہ زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا۔ تو اس سے دنیا آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

اللہ تعالیٰ محمد کا رب ہے درود اور سلام ہو ان پر

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

ہم محمد کے غلام ہیں درود اور سلام ہو ان پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ھو قطب الذی لا قطب الا ھو عبد القادر
جیلانی ھو الغوث الذی لا غوث الا ھو

سید مؤید کریم عظیم شریف ظریف امام
مؤمن مھیمن سالک صالح منعم مکرم
طیب مطیب جواد مرفاد صائم قائم عابد
زاھد ساجد واجد ماجد
جلی خفی تقی نقی
کامل بارز صفی زکی
حمید ناصر مناصر سعید رشید منجی غوث
قطب نقیب نجیب خاشع خاضع برھان
صاحب ثاقب وارث وارع بارع فائق لائق

راسخ شامخ ولی خفی ظاھر باطن
طاھر مطھر مطیع مجیب اجیب شاھد راشد
زائد قائم بصیر منیر سراج تاج
مقرب محدث خلیل دلیل صادق عادل سلطان
حسنی حسینی حنبلی شافعی عالم حاکم
عادل معین مبین مصباح مفتاح شاکر ذاکر
ملاذ معاذ رافع ناصح واضح حافظ

ولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما
کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ، بحرِ معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشق الٰہی میں مستغرق تھے اور ذات حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقام وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفان الٰہی کا گوہر نایاب ہے اس کا ایک ایک لفظ بحرِ حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا وہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگ جائے گا اور اسے قرب الٰہی حاصل ہوگا۔ اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پُرتاثیر قضائے حاجت وحل مشکلات دینی و دنیاوی اور حصول فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص مجرب وردِ اولیاء اللہ ہے۔ اس کا ورد کرنے سے حب الٰہی وعشق مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قرب حق اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔

حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمت دیدار جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی حاصل ہوگی۔ اس کا ورد کرنے سے سرکار محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ — فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا — بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ — فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ — مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِیْ

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ — یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ — وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ — وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ — وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا — فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ — لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ — لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ — لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

ولو القيت سري فوق ميت — لقام بقدرة المولى تعالى
وما منها شهور او دهور — تمر وتنقضي الا اتى لي
وتخبرني بما ياتي وتجري — وتعلمني فاقصر عن جدالي
مريدي هم وطب واشطح وغن — وافعل ما تشاء فالاسم عالي
مريدي لا تخف الله ربي — عطاني رفعة نلت المنال
طبولي في السماء والارض دقت — وشاؤس السعادة قد بدا لي
بلاد الله ملكي تحت حكمي — ووقتي قبل قلبي قد صفا لي
نظرت الى بلاد الله جمعا — كخردلة على حكم اتصال
درست العلم حتى صرت قطبا — ونلت السعد من مولى الموالي
فمن في اولياء الله مثلي — ومن في العلم والتصريف حالي
رجال في هواجرهم صيام — وفي ظلم الليالي كاللآلي
وكل ولي له قدم واني — على قدم النبي بدر الكمال
مريدي لا تخف واش فاني — عزوم قاتل عند القتال
انا الجيلي محي الدين اسمي — واعلامي على راس الجبال
انا الحسني والمخدع مقامي — واقدامي على عنق الرجال
وعبد القادر المشهور اسمي — وجدي صاحب العين الكمال

فوائد دعائے جمیلہ

دعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائے گا۔

اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس دعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا رَءُوْفُ

مجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

يَا اَللهُ يَا مَعْرُوْفُ يَا اَللهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اَللهُ يَا بُرْهَانُ يَا اَللهُ يَا سُلْطَانُ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ غالب

يَا اَللهُ يَا مُسْتَعَانُ يَا اَللهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالِىْ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللهُ يَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِيْمُ يَا اَللهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللهُ يَا عَلِيْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبر دار

يَا اَللهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

يَا مَجِيْدُ يَا اَللهُ يَا حَكِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اَللهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اَللهُ يَا رَافِعُ يَا اَللهُ يَا شَكُوْرُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

يَا اَللهُ يَا خَبِيْرُ يَا اَللهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللهُ يَا

شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبر رکھنے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِيْعُ يَا اَللهُ يَا اَوَّلُ يَا اَللهُ

سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ

يَا اٰخِرُ يَا اَللهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ يَا اَللهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامُ يَا اَللهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللهُ يَا عَزِيْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اَللهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللهُ يَا خَالِقُ يَا اَللهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اللہ

يَا وَلِىُّ يَا اَللهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللهُ يَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اَللهُ يَا حَىُّ يَا اَللهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللهُ يَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اَللهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللهُ يَا مُذِلُّ

قابض اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلت دینے والے

يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

یا عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل پر

اَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى

اور اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکوکار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے
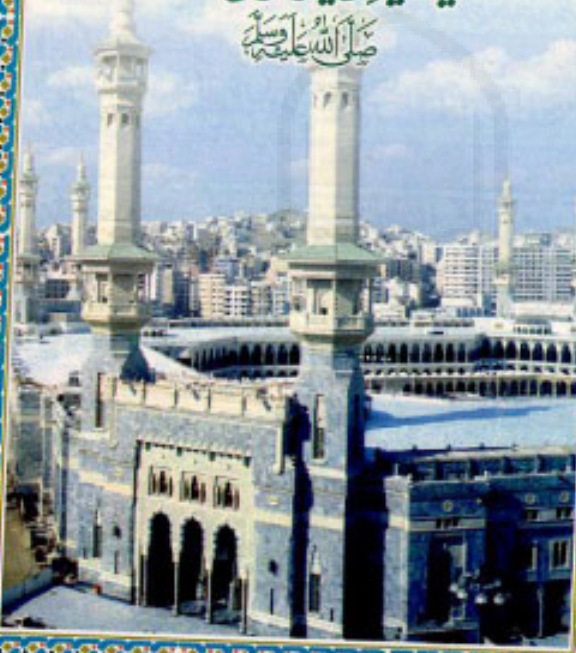
دعائے قدح معظم

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے گا ہے گاہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اس ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یوم آخرت میں بلاحساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن بھوت بلا، جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ ہر قسم کے برے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِيْ

اللہ کے نام سے ابتدا جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِي السَّمٰوٰتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○

اسی کا ہے رحمٰن جس کا عرش پر استویٰ ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَاِنْ تَجْهَرْ

ان میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰى خَلْقِهٖ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق

بِرِزْقِهٖ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ الْعَادِلُ فِيْ

کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهٖ الْعَالِمُ فِيْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرٌ

سب رحموں سے رحیم علماء کا علیم بصیروں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِيَآءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وقوع کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ

قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ

نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ الْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدیم اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِى السَّقِيْمَ وَ

دافع بلاء ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے در گذر کرتا ہے

يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصّٰلِحِيْنَ وَيُنْجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ

سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والا آسمانوں زمین کا خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والا غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَآءِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ ۝ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری شکل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيْرٌ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوْبِ ۝ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْفُوْ

میں ہے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِيْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِي

پھنسے ہیں تو معاف کر دیتا ہے الٰہی تو وہ ہے

الذُّنُوْبِ ۝ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

سے ناامید نہ ہونا چاہیئے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْذُوْبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِيْ مَوْلَايَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دنیا آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا سب سے

كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِيْ بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت ، عظمت اور کبریائی ہیبت

الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یااللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ اَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِي

زیارت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اور نہیں جرأت اور قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنان اے منان اے جلال اور عزت

الْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِّنْ دُونِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہوجا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغِثْنِي مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِي مِنْ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے۔ اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق دے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

میری مدد کر معصیت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِي خَلَقْتَنِي وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ

چیز۔ ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِي وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوبِي يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِي اِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

کردے یہ کہ مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ

کمی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو مجھے

عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

عذاب دے اور سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ

تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا اور

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اورعزت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اے رحم کرنے والے اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کے اے رحم کرنے والے۔

عہد نامہ

روایت: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے، جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتی کہ وہ (عہد کیا ہوا) ان کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حبس فی سبیل اللہ تعالیٰ۔ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجمیل میں درد زہ کے دفعیہ کے لیے آیہ کریمہ۔ والقت ما فیہا وتخلت کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاوے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ

الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ

تیرا کوئی شریک اور ساجھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَثِقُ اِلَّا

دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

تک پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

سے بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

دعائے حل المشکلات

اگر کسی کو کسی قسم کی کوئی مشکل درپیش ہو جیسے بیماری مقدمہ یا کسی حاکم یا افسر سے کام ہو یا قرض یا کوئی ایسی پیچیدہ بیماری مہم یا الجھن ہو جو حل نہ ہو سکتی ہو تو وہ مسجد میں جا کر وضو کر کے سر سجدہ میں رکھ کر دعا پڑھے لیکن دعا کے اول و آخر درود شریف ابھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّةَ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَالْمَنِّ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالتَّكَرُّمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالْحِكَمِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ وَعَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا مانگے اور نہایت عاجزی سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں مراد بر آئے گی۔

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا پاک ہے وہ ذات جس پر غلبہ نہیں ہے اور جسکے بارے میں اس نے کہا، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کے ساتھ مہربانی فرمائی اور آپکو بکریم عطا کی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کا احاطہ کیا اپنے علم کے ساتھ۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے علاوہ کسی کی بزرگی بیان کرنا مناسب نہیں پاک ہے وہ فضیلت والا ہے اور احسان کرنے والا ہے پاک ہے وہ غلبے والا اور عزت والا پاک ہے وہ تسلط والا، اور دانائی کی باتوں والا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے غلبے کے واسطے سے اور تیرے عرش کے واسطے سے اور تیری رحمت کی انتہا سے اور تیری کتاب اور تیرے اسم اعظم بلند شان اور چند کلمات کے واسطے سے جن سے کوئی نیک یا بدکار آدمی انحراف نہیں کرسکتا اس بات سے کہ وہ درود بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد پر۔

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں اللہ پر اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر کے

وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

خالق اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ

اس اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔

اسلام کے چھ کلمے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہرا کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ بردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے جوانی کے عالم میں وہ امراء اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افاقہ نہ ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتی کہ عزیز و اقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے چنانچہ انہوں نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہتے حتی کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بوصیری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بوصیری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور ان کا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ۶۹۶ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔

اس قصیدہ میں ایک طرح کے درود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا ہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر حضور کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد للہ منشی الخلق من عدم | ثم الصلوٰۃ علی المختار فی القدم
مولای صل وسلم دآئما ابدا | علی حبیبک خیر الخلق کلہم

اَمِنۡ تَذَکُّرِ جِیۡرَانٍ بِذِیۡ سَلَمِ
مَزَجۡتَ دَمۡعًا جَرٰی مِنۡ مُّقۡلَۃٍ بِدَمِ
اَمۡ هَبَّتِ الرِّیۡحُ مِنۡ تِلۡقَاءِ کَاظِمَۃٍ
وَاَوۡمَضَ الۡبَرۡقُ فِی الظَّلۡمَاءِ مِنۡ اِضَمِ

ترجمہ: کیا تو نے ذوسلم کے ہمسایوں کی یاد سے آنکھ کے جاری آنسو کو خون آلود کیا ہے۔ یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی یا اندھیری رات میں اضم سے بجلی چمکی ہے

فَمَا لِعَیۡنَیۡکَ اِنۡ قُلۡتَ اکۡفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلۡبِکَ اِنۡ قُلۡتَ اسۡتَفِقۡ یَهِمِ

ترجمہ: پس تیری آنکھوں کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ رونے سے باز آؤ تو آنسو بہاتی ہیں۔ اور تیرے دل کو کیا ہوا۔ اگر میں کہتا ہوں کہ ہوش کر تو بیہوش ہو جاتا ہے

ترجمہ: کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ اس کی محبت پوشیدہ رہ سکتی ہے جو اس کے جاری آنسو اور شعلہ زن دل کے درمیان ہے۔

لَوۡلَا الۡهَوٰی لَمۡ تُرِقۡ دَمۡعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقۡتَ لِذِکۡرِ الۡبَانِ وَالۡعَلَمِ

ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی۔ تو کھنڈروں پر آنسو نہ بہاتا اور نہ بان و پہاڑ کی یاد سے جاگتا رہتا۔

فَکَیۡفَ تُنۡکِرُ حُبًّا بَعۡدَ مَا شَهِدَتۡ
بِهٖ عَلَیۡکَ عُدُوۡلُ الدَّمۡعِ وَالسَّقَمِ
وَاَثۡبَتَ الۡوَجۡدُ خَطَّیۡ عَبۡرَۃٍ وَّضَنًی
مِثۡلَ الۡبَهَارِ عَلٰی خَدَّیۡکَ وَالۡعَنَمِ

ترجمہ: پس تو محبت سے کیونکر انکار کر سکتا ہے جبکہ تیری محبت پر عادل گواہ یعنی آنسو اور بیماری موجود ہیں اور عشق نے اشک و لاغری کے دو خط تیرے دونوں رخساروں پر گل زرد و غم کی طرح ثابت کر دیے ہیں۔

نَعَمْ سَرىٰ طَيفُ مَنْ اَهْوىٰ فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذّٰاتِ بِالْاَلَمِ

ترجمہ: ہاں رات کو محبوب کا خیال آیا پس اس خیال نے مجھے جگا دیا عشق خوشیوں میں رنج والم لایا ہی کرتا ہے۔ اس شعر کا مطلب ظاہر ہے۔

یَا لَائِمِیْ فِی الْهَوَى الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَةً
مِنِّیْ اِلَیْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ
عَدَتْكَ حَالِیْ لَا سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ

ترجمہ: اے عشق عذری میں ملامت کرنے والے مجھے معذور رکھ۔ اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔ میرا حال تیرے سوا اوروں تک پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا بھید غمازوں سے پوشیدہ ہے اور نہ میرا مرض دور ہو سکتا ہے۔

مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰكِنْ لَسْتُ اَسْمَعُهُ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

ترجمہ: تو نے بے غرضانہ نصیحت کی لیکن میں اس کو سن نہیں سکتا کیونکہ عاشق ملامت گروں کی ملامت کے سننے سے بہرا ہوتا ہے۔

اِنِّیْ اتَّهَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلٍ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ
فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ
وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰى
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمِ

ترجمہ: تحقیق میں نے ناصح پیری کو اپنی ملامت میں متہم ٹھہرایا۔ حالانکہ پیری نصیحت میں تہمتوں سے دور تر ہے۔ اس لیے کہ میرے نفس نے جو بدی کا امر کرتا ہے اپنی نادانی سے بالوں کی سپیدی اور کہن سالی کے نذیر کے وعظ سے عبرت نہ پکڑی اور نہ نیک عمل سے اس مہمان کی ضیافت کا سامان کیا جو میرے سر پر آ اترا اور اس حالانکہ اس سے شرم نہ کی گئی۔

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُهُ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

ترجمہ: اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں اس مہمان کی توقیر نہ کروں گا تو میں اس راز (موئے سپید) کو جو اس مہمان کے باعث مجھ پر ظاہر ہوا وسمہ سے چھپا دیتا۔

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا
كَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

ترجمہ: کیا کوئی شخص میرے لیے اس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ میرے سرکش نفس کو گمراہی سے روک دے جیسا کہ سرکش گھوڑوں کو لگاموں کے ساتھ روکتے ہیں۔

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ
وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ یَنْفَطِمِ

ترجمہ: پس تو گناہوں کے ساتھ نفس کی خواہش کو دور کرنا طلب نہ کر۔ کیونکہ طعام پیٹوں خواہش کو اور زیادہ کر دیتا ہے اور نفس شیر خوار بچہ کی مانند ہے کہ اگر اس کو دودھ پینے پر چھوڑ دیا جائے تو وہ دودھ پینے کی خواہش میں جوان ہوگا اور اگر تو اس سے دودھ چھڑا دے تو چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّیَهٗ
اِنَّ الْهَوٰی مَا تَوَلّٰی یُصْمِ اَوْ یَصِمِ

ترجمہ: پس تو نفس کو ہوا و ہوس سے روک اور ہوشیار رہ کہ کہیں تجھ پر غالب نہ آجائے کیونکہ جب ہوا اور ہوس کسی پر غالب آجاتی ہے تو اسے مار ڈالتی ہے یا عیب دار بنا دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِیَ فِی الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَاِنْ هِیَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰی فَلَا تُسِمِ

ترجمہ: اور نفس کی حفاظت کر دراں حالانکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو۔ اگر وہ اپنی چراگاہ کو خوشگوار خیال کرنے لگے تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِنْ حَیْثُ لَمْ یَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِی الدَّسَمِ

ترجمہ: نفس اکثر انسان کے سامنے لذت کو جو قاتل ہو اچھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ چرب کھانے میں زہر پوشیدہ ہوتا ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

ترجمہ: اور نفس کے پوشیدہ مکروں سے ڈر جو بھوک اور سیری سے پیدا ہوتے ہیں اس لیے کہ بسا اوقات بھوک سیری سے بدتر ہوتی ہے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَیْنٍ قَدِ امْتَلَاَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْیَةَ النَّدَمِ

ترجمہ: اور آنکھ سے جو محرمات پر ہوگئی ہے آنسو بہا اور ندامت کو لازم پکڑ

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

ترجمہ: اور نفس و شیطان کی مخالفت کر اور ان کا حکم نہ مان ۔ اگرچہ یہ دونوں تجھے محض خیر اندیشی سے نصیحت کریں۔ تو بھی ان کو متہم سمجھ مطلب ظاہر ہے۔

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ترجمہ: اور دونوں کا کہنا نہ مان خواہ خصم ہوں یا حکم۔ کیونکہ تو خصم و حکم کے مکر کو پہچانتا ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِذِیْ عُقُمِ

ترجمہ: میں قول بے عمل سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ بخدا میں نے اس قول سے اولاد کو بانجھ عورت کی طرف منسوب کیا۔

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

ترجمہ: میں نے تجھ کو نیک عمل کا حکم کیا لیکن میں نے خود وہ عمل نہیں کیا اور ثابت قدم نہیں رہا۔ پس میرا تجھ کو یہ کہنا کہ ثابت قدم رہ کیسا برا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

ترجمہ: اور موت سے پہلے میں نے عبادت نافلہ کا توشہ لیا اور میں نے کوئی نماز سوا نماز فرض کے نہیں پڑھی اور کوئی روزہ سوا روزہ فرض کے نہیں رکھا۔

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلٰی
أَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ
وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءَهٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْأَدَمِ
وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَأَرَاهَا أَيَّمَا شَمَمِ
وَأَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
إِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْ عَلَى الْعِصَمِ
وَكَيْفَ تَدْعُوْ إِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

ترجمہ: میں نے اس ذات شریف کی سنت کو ترک کیا جو تاریک راتوں میں جاگتے رہتے یہاں تک کہ قدم مبارک ورم سے سخت تکلیف اٹھاتے اور بھوک سے اپنے

پیٹ کو باندھ لیتے اور نرم و نازک چمڑے والے پہلو کو پتھر کے نیچے لپیٹ لیتے سونے کے اونچے پہاڑوں نے آپ کو پھسلانا چاہا۔ پس آپ نے ان کو کمال استغناء دکھایا آپ کی شدت حاجت نے آپ کے زہد کو اور محکم کر دیا کیونکہ شدت حاجت اہل عصمت پر غالب نہیں آسکتی ضرورت ایسی ذات شریف کو دنیا کی طرف کیسے بلاسکتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

ترجمہ: اوصاف مذکورہ بالا کے مصداق حضرت محمد ہیں جو سرور دو جہان اور سردار جن وانس اور سردار دو گروہ یعنی عرب و عجم ہیں۔ اس کا مطلب ظاہر ہے۔

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاھِیْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ترجمہ: سیدنا محمد صلی علیہ وسلم ہمارے پیغمبر ہیں جو نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہیں۔ پس لا یا نعم کہنے میں کوئی آپ سے زیادہ نہیں۔

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ: آپ وہ حبیب خدا ہیں جنکی شفاعت کی امید ہر بلا کے وقت کی جاتی ہے جسمیں انسان مبتلا ہو جاتا ہے

دَعَا اِلَی اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

ترجمہ: حضرت نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا۔ پس جو لوگ آپ کا دامن پکڑنے والے ہیں وہ ایسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو منقطع نہیں۔

فَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ

ترجمہ: آپ حسن صورت و حسن سیرت میں سب پیغمبروں پر سبقت لے گئے۔ وہ نہ علم میں آپ کے مرتبے کو پہنچے نہ کرم میں۔

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ
وَوَاقِفُوْنَ لَدَیْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَةِ الْحِکَمِ

ترجمہ: اور وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کرنے والے ہیں بمقدار ایک چلو آپ کے سمندر سے یا بمقدار ایک گھونٹ آپ کی لگاتار بارشوں سے اور وہ آپ کے آگے اپنی حد پر قائم ہیں جو آپ کے علم سے ایک نقطہ یا آپ کی حکمتوں سے ایک اعراب ہے

فھو الذی تم معناہ وصورتہ
ثم اصطفاہ حبیبا باری النسم
منزہ عن شریک فی محاسنہ
فجوھر الحسن فیہ غیر منقسم

ترجمہ: آپ وہ ہیں جن کی صورت وسیرت کامل ہے تب خالق انسان (خدا) نے آپکو اپنا حبیب منتخب کیا۔ آپ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک ہیں۔ پس آپ کا جوہر حسن تقسیم نہیں ہو سکتا۔

دع ما ادعتہ النصاری فی نبیھم
واحکم بما شئت مدحا فیہ واحتکم
وانسب الی ذاتہ ما شئت من شرف
وانسب الی قدرہ ما شئت من عظم
فان فضل رسول اللہ لیس لہ
حد فیعرب عنہ ناطق بفم

ترجمہ: نصاریٰ نے اپنے پیغمبر کی نسبت جو دعویٰ کیا ہے اس کو چھوڑ دے۔ پھر جو تیرا جی چاہے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی مدح میں کہہ اور مخالف کو جس حکم کے پاس چاہے لے جا اور حضور کی ذات شریف کی طرف جو شرف تو چاہے منسوب کر۔ اور حضور کی قدر کی طرف جو بزرگی کہ تو چاہے منسوب کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد ونہایت نہیں کہ اس کو کوئی ناطق زبان سے بیان کر سکے۔

لو ناسبت قدرہ آیاتہ عظما
احیی اسمہ حین یدعی دارس الرمم

ترجمہ: اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بزرگی میں آپ کی رفعت قدر کے مناسب ہوتے تو آپکا اسم شریف جس وقت پکارا جاتا پرانی بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کر دیتا۔

لم یمتحنا بما تعیی العقول بہ
حرصا علینا فلم نرتب ولم نھم

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری ہدایت میں شدت رغبت کے سبب سے ہم کو ایسی چیز سے نہیں آزمایا کہ جس سے عقلیں عاجز ہوں۔ اس لیے ہم نے شک نہ کیا اور نہ حیران ہوئے۔

اعیی الوری فھم معناہ فلیس یری
للقرب والبعد منہ غیر منفحم
کالشمس تظھر للعینین من بعد
صغیرۃ وتکل الطرف من امم

ترجمہ: آپ کی حقیقت کی معرفت نے خلقت کو عاجز کر دیا۔ پس قرب و بعد دونوں حالتوں میں بجز عاجز کوئی دیکھنے میں نہیں آتا مثل آفتاب کے جو آنکھوں کو دور سے چھوٹا دکھائی دیتا ہے اور نزدیک سے آنکھ کو چندھیا دیتا ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

ترجمہ: اور دنیا میں حضور انور کی حقیقت کو سوئے ہوئے لوگ کس طرح پا سکتے ہیں جو آپ کی حقیقت کو چھوڑ کر خواب وخیال پر قانع ہیں

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

ترجمہ: پس حضور کی نسبت لوگوں کے علم کی غایت یہ ہے کہ آپ ایک انسان ہیں اور تمام مخلوقات سے افضل ہیں۔

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمِ
فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

ترجمہ: اور جس قدر معجزے کہ بزرگ رسولوں نے دکھائے وہ سب ان کو حضور کے نور سے حاصل ہوئے کیونکہ حضور فضیلت کے آفتاب ہیں اور دوسرے پیغمبر اس آفتاب کے ستارے ہیں جو اسی آفتاب کے انوار کو لوگوں کے لیے تاریکیوں میں ظاہر کرتے رہے ہیں۔

أَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

ترجمہ: اس نبی محترم کی صورت کیسی اچھی ہے جو حسن سیرت سے مزین اور حسن پر مشتمل اور کشادہ روئی سے متصف ہیں

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

ترجمہ: وہ نبی محترم تازگی میں شگوفہ کی مانند اور شرف میں بدر کی مانند اور جود و کرم میں سمندر کی مانند اور ہمتوں میں زمانہ کی مانند ہیں مطلب ظاہر ہے۔

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

ترجمہ: جس وقت حضور کو تنہا پائے آپ اپنی جلالت وعظمت کے باعث گویا لشکر وحشم کیساتھ ہیں

كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ
مِنْ مَعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ

ترجمہ: گویا سیپ میں پوشیدہ موتی حضور کے منطق وتبسم کی دو کانوں سے ہیں۔

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ
طُوبَىٰ لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمِ

ترجمہ: کوئی خوشبو اس خاک کی برابری نہیں کرسکتی جو حضور کے جسم اطہر کو شامل ہے۔ خوش رہے وہ شخص جو اس خاک کو سونگھے اور بوسہ دے۔

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ
يَا طِيبَ مُبْتَدَءٍ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ

ترجمہ: حضور کے مولد شریف نے آپ کے عنصر کی پاکی کو ظاہر کردیا۔ اللہ رے آپکی ابتدا وانتہا کی پاکی پابوئے خوش۔

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمُ
قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

ترجمہ: حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں اہل فارس نے فراست سے معلوم کرلیا کہ وہ نزول بلا وعذاب سے ڈرائے گئے ہیں

وَبَاتَ إِيوَانُ كِسْرَىٰ وَهْوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ أَصْحَابِ كِسْرَىٰ غَيْرَ مُلْتَئِمِ

ترجمہ: اور حضور کا مولد وہ دن تھا کہ جس میں کسریٰ کا محل پھٹ کر یوں بے جڑے رہ گیا جیسا کہ کسریٰ کا پراگندہ لشکر جو پھر جمع نہ ہوسکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

ترجمہ: اور اس دن مجوسیوں کی آگ کے شعلے ایوان کسرے کے غم سے سرد پڑ گئے اور دریائے فرات ندامت وغم کے مارے اپنا چشمہ بھول گیا۔

وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي

ترجمہ: اور اس روز ساوہ غمگین ہوا کہ اسکا بحیرہ خشک ہوگیا اور پیاسے جو وہاں آئے غصے میں واپس ہوگئے

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

ترجمہ: گویا غم کے مارے پانی کی خاصیت (تری) آگ میں آگئی۔ اور آگ کی خاصیت (سوزش) پانی میں چلی گئی۔

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمِ

ترجمہ: اور اس دن جن غیب سے آوازیں دے رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے اور حق معنی اور لفظ سے ظاہر ہورہا تھا۔

عموا وصموا فإعلان البشائر لم
تسمع وبارقة الإنذار لم تشم
من بعد ما أخبر الأقوام كاهنهم
بأن دينهم المعوج لم يقم
وبعد ما عاينوا في الأفق من شهب
منقضة وفق ما في الأرض من صنم
حتى غدا عن طريق الوحي منهزم
من الشياطين يقفو إثر منهزم

ترجمہ: کفار اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پس بشارتوں کا اعلان ان کو سنائی نہ دیا اور نہ تخویف کی بجلی ان کو نظر آئی۔ بعد اسکے کہ لوگوں کو ان کے کاہن نے خبر دی تھی کہ ان کا دین باطل قائم نہ رہے گا اور بعد اس کے کہ انہوں نے افق میں شہاب گرتے دیکھے جس طرح کہ زمین پر بت اوندھے پڑے تھے۔ یہاں تک کہ آسمان سے بھاگنے والا شیطان دوسرے بھاگنے والے شیطان کے پیچھے چلنے لگا۔

كأنهم هربا أبطال أبرهة
أو عسكر بالحصى من راحتيه رمي

ترجمہ: گویا شیاطین بھاگنے کی حالت میں ابرہہ کے بہادر تھے یا وہ لشکر تھے جس پر حضرت نے اپنے مبارک ہاتھوں سے سنگریزے پھینکے تھے۔

نبذا به بعد تسبيح ببطنهما
نبذ المسبح من أحشاء ملتقم

ترجمہ: حضرت نے کنکروں کو جبکہ وہ آپ کے مبارک ہاتھوں میں تسبیح پڑھ رہے تھے یوں پھینکا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کے پیٹ سے حضرت یونس علیہ السلام کو پھینکا۔

جاءت لدعوته الأشجار ساجدة
تمشي إليه على ساق بلا قدم
كأنما سطرت سطرا لما كتبت
فروعها من بديع الخط في اللقم

ترجمہ: حضرت کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے اور ساق بے قدم پر چلتے ہوئے آپ کے طرف آئے۔ گویا ان درختوں نے اس خط بدیع کیلئے جو ان کی شاخوں نے وسط راہ میں لکھا ایک سطر کھینچ دی

مثل الغمامة أنى سار سائرة
تقيه حر وطيس بالهجير حمي

ترجمہ: درختوں کا حضرت کے حکم سے آنا مانند چلتے بادل کے تھا جو آپ کے ہمراہ ہوتا جہاں آپ تشریف لیجاتے اور آپ کو دوپہر کے جلتے ہوئے آفتاب کی حرارت سے بچاتا۔

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُورَةَ الْقَسَمِ

ترجمہ: میں ماہ دوپارہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس ماہ کو حضرت کے دل سے وہ مشابہت ہے کہ اس پر قسم سچی ہے۔

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي
فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمِ
ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ
وِقَايَةُ اللهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ
مِنَ الدُّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطُمِ

ترجمہ: اور یاد کر خیر اور کرم کو جنہیں غار نے جمع کر لیا حالانکہ کافروں کی ہر آنکھ اس سے اندھی تھی۔ پس حضرت صدق مجسم اور صدیق اکبر دونوں غار میں جمع بیٹھے رہے حالانکہ کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی نہیں۔ وہ سمجھے کہ حضرت خیر البریہ پر کبوتر نہ منڈلاتے اور نہ مکڑی جالا تنتی۔ خدا کی حفاظت نے حضرت کو اور صدیق کو وہ حلقہ زرہوں اور بلند قلعوں کے پناہ سے بے نیاز کر دیا۔

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضَمِ
وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

ترجمہ: حضرت سے زنہار خواہی کی حالت میں زمانہ نے مجھ پر ظلم نہ کیا مگر اس حال میں کہ مجھے اس ظلم سے کما حقہ امان مل گئی اور نہ میں نے دین و دنیا کی دولت حضرت کے ہاتھ سے طلب کی مگر اس حال میں کہ مجھے بہترین ہاتھ سے عطا مل گئی۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ إِنَّ لَهُ
قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

ترجمہ: وحی جو حضرت کے خواب میں ہو اس سے انکار نہ کر۔ کیونکہ آپ کا دل نہیں سوتا جبکہ آپ کی آنکھیں سوتی ہیں۔

فَذَاكَ حِينَ بُلُوغٍ مِنْ نُبُوَّتِهِ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

ترجمہ: سو وہ زمان نبوت کے پہنچنے کے وقت تھا لہٰذا اس وقت بالغ کے حال کا انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

ترجمہ: خدا پاک و منزہ ہے۔ وحی اکتسابی نہیں اور نہ کوئی پیغمبر غیب میں متہم ہے۔

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

ترجمہ: بارہا حضرت کی ہتھیلی نے چھو کر بیمار کو چنگا کر دیا اور دیوانہ کو دیوانگی کی قید سے رہا کر دیا

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ
بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

ترجمہ: بارہا حضرت کی دعا نے ایک بادل کے ذریعے مردہ سال کو زندہ کر دیا یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کے پیشانی میں سفیدی کی مانند ہو گیا اور وہ بادل اس قدر برسا کہ تو نے وادیوں کو اس کے سبب سے سیل دریا یا سیل عرم خیال کیا۔

دَعْنِىْ وَوَصْفِىْ آيَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ
فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَا يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ
فَمَا تَطَاوُلُ آمَالِ الْمَدِيْحِ اِلٰى
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

ترجمہ: مجھے حضرت کے معجزات بیان کرنے دے جو یوں روشن ہیں جیسا کہ رات کے وقت مہمانی کی آگ روشن ہوتی ہے۔ کیونکہ لڑی میں پروئے ہوئے موتی کا حسن زیادہ ہوتا ہے گو بن پروئے بھی اس کی قدر کم نہیں ہوتی اور اس لیے کہ ستائش احمد مختار (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آرزوئیں آپ کے اخلاق کریمہ اور عادات ستودہ کو گردن ابھار کر نہیں دیکھ سکیں۔

آيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

ترجمہ: آیت قرآن جو حق ہیں خدا کی طرف سے ہیں۔ وہ حادث ہیں اور قدیم اور اللہ تعالیٰ کی صفت ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِىَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

ترجمہ: وہ آیات قرآن کسی زمانے سے مقرون نہیں اور ہمیں عالم آخرت اور عاد اور ارم کی خبر دیتے ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

ترجمہ: وہ آیات ہمیشہ کیلئے ہمارے پاس موجود ہیں۔ اس لیے وہ کل معجزوں پر جو پیغمبروں سے صادر ہوئے فائق ہیں کیونکہ وہ معجزے ظہور میں آئے اور باقی نہ رہے

مُحْکَمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَہٍ
لِذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمٖ

ترجمہ: وہ آیات محکم بنائی گئی ہیں۔ سو وہ کسی مخالف کے شبہات باقی نہیں چھوڑتیں اور نہ کسی اور حکم کی محتاج نہیں۔

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَی الْاَعَادِیْ اِلَیْهَا مُلْقِیَ السَّلَمٖ

ترجمہ: جب کبھی ان آیتوں کا معارضہ کیا گیا۔ دشمن سے دشمن بھی تسلیم کرتا ہوا معارضہ سے باز آیا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَیُوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمٖ

ترجمہ: آیات قرآن کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کے دعویٰ کو رد کردیا جس طرح نہایت غیرت مند انسان کسی بدکردار کے ہاتھ کو اپنے حرم سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ فِیْ مَدَدٍ
وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِی الْحُسْنِ وَالْقِیَمٖ
فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَی الْاِکْثَارِ بِالسَّاَمٖ

ترجمہ: آیات قرآن کے معانی زیادتی اور کثرت میں سمندر کی لہر کی مانند ہیں اور خوبصورتی اور قیمتوں میں گوہر دریا سے بڑھ کر ہیں اس لیے ان کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ ضبط ہوسکتے ہیں اور وہ آیتیں باوجود کثرت تکرار کے ملال طبع سے متصف نہیں۔

قَرَّتْ بِهَا عَیْنُ قَارِیْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمٖ
اِنْ تَتْلُهَا خِیْفَةً مِّنْ نَّارِ لَظٰی
اَطْفَأْتَ نَارَ لَظٰی مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمٖ

ترجمہ: ان آیات کے سبب سے پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی۔ اس لیے میں نے اس سے کہا۔ قسم بخدا کہ تجھے خدا کی رسی مل گئی۔ تو اسے پکڑے رہ۔ اگر تو ان آیتوں کو آتش جہنم کے ڈر سے پڑھیگا۔ تو ان کے ٹھنڈے پانی سے آتش دوزخ کو بجھادے گا۔

کَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْیَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ کَالْحُمَمٖ

ترجمہ: گویا یہ آیتیں حوض ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے سفید ہوجائیں گے حالانکہ وہ اس حوض پر آنے سے پہلے کوئلوں کی طرح سیاہ ہوں گے۔

وَکَالصِّرَاطِ وَکَالْمِیْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَیْرِهَا فِی النَّاسِ لَمْ یَقُمٖ

ترجمہ: وہ آیات عدل میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں۔ لہٰذا ان کے سوا کسی اور کا عدل لوگوں میں قائم نہ رہا۔

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ
وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

ترجمہ: تو بڑے حاسد پر تعجب نہ کر۔ جو از روئے تجاہل ان آیات کا انکار کرتا ہے حالانکہ وہ ماہر و فہیم ہے۔ کبھی آنکھ رمد کے سبب آفتاب کی روشنی کا انکار کرتی ہے اور منہ بیماری کے سبب پانی کے ذائقہ کا انکار کرتا ہے۔

يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهُ
سَعْيًا وَفَوْقَ مُتُوْنِ الْأَيْنُقِ الرُّسُمِ

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

ترجمہ: اے سب سے اچھے سخی جس کی بارگاہ میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پیٹھ پر چلے آتے ہیں اور اے وہ ذات بابرکات جو عبرت پکڑنے والے

کیلئے بڑا نشان اور غنیمت سمجھنے والے کیلئے بڑی نعمت ہے آپ رات کے ایک حصہ میں حرم مکہ سے حرم بیت المقدس تک تشریف لے گئے جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

ترجمہ: اور آپ اوپر چڑھتے رہے یہاں تک کہ ایسے مقام پر پہنچے کہ خدا تعالیٰ اور آپ کے درمیان دو کمان کا فاصلہ رہ گیا۔ اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا اور نہ کسی نے پہنچنے کا قصد کیا۔

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

ترجمہ: اور بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا ہوتا ہے۔

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

ترجمہ: اور آپ نے پیغمبروں پر گذرتے ہوئے ساتوں آسمانوں کو ایسے لشکر ملائکہ میں طے کیا کہ جس میں آپ سردار وسپہ سالار تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ نے طالب سبقت کے لیے قرب کے کوئی غایت اور طالب رفعت کے لیے کوئی درجہ نہ چھوڑا۔ تو ہر مقام کو اپنے مقام عالی نسبت پست کر دیا جس وقت کہ آپ مثل علم مفرد کے رفع کر کے پکارے گئے۔

كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتِمِ

ترجمہ: تاکہ آپ اس وصل سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے بالکل پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جو تمام خلقت سے بالکل پوشیدہ ہے۔

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

ترجمہ: پس آپ نے ہر ایک فضیلت قابل فخر کو بلا شرکت غیرے حاصل کیا۔ اور آپ ہر ایک مقام کو بلا مزاحمت طے کر گئے۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمِ

ترجمہ: بڑی ہے قدر ان مناصب کی جن پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو متمکن کیا۔ اور دشوار ہے ادراک ان نعمتوں کا جو آپ کو عطا کی گئیں۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

ترجمہ: اے مسلمانوں کے گروہ ہمارے واسطے بڑی بشارت ہے۔ کیونکہ عنایت الٰہی ہمارے پاس ایک ویران نہ ہونے والا ستون یعنی شریعت ہے (جو منسوخ نہ ہوگی)

لَمَّا دَعَا اللهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

ترجمہ: جب اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو ہمیں طاعت الٰہی کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا۔ تو ہم اکرم الامم ٹھہرے (کیونکہ اکرم الرسل اکرم الامم ہی کی طرف مبعوث ہوتا ہے)

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بِعْثَتِهِ
كَنَبْأَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو یوں ڈرا دیا جس طرح شیر کی آواز بے خبر بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں ہلچل ڈال دیتی ہے۔

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتَّى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلَى وَضَمِ

ترجمہ: حضرت ہر ایک معرکہ میں کافروں سے لڑتے رہے یہاں تک کہ وہ کافر نیزوں کے لگنے سے تختۂ قصاب پر گوشت کی مانند ہوگئے۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهِ
أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

ترجمہ: کفار بھاگنا چاہتے تھے۔ پس قریب تھا کہ وہ فرار کے سبب ان اعضاء پر رشک کرتے جو عقبان و رخم کے ساتھ اوپر کی طرف اٹھے۔

تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

ترجمہ: راتیں گزر جاتیں اور وہ سوائے حرام مہینوں کی راتوں کے ان کی گنتی نہ جانتے۔

كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَا قَرِمِ

ترجمہ: گویا دین اسلام ایک مہمان تھا جو ان کے صحن میں اترا تھا اور اس کے ساتھ ہر ایک سردار قوم تھا جو دشمنوں کے گوشت کھانے کا آرزومند تھا۔

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ
مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

ترجمہ: دین اسلام ایک دریائے لشکر کو لایا جو تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے

وہ لشکر جس میں سب بہادر تھے باہم ٹکرانے والی لہر پھینک رہا تھا۔ ان بہادروں میں سے ہر ایک حکم الٰہی کا تابع (خدائی ثواب کا امیدوار) ایسی تلوار سے حملہ کرتا رہا جو کفر کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے والی تھی۔

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهْيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ
مَكْفُولَةً أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

ترجمہ: یہاں تک کہ دین اسلام ان بہادروں کی نصرت سے غریب ہونے کے بعد موصول الرحم ہو گیا اور بہترین پدر و بہترین شوہر کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔ پس اس کو نہ کبھی یتیمی حاصل ہوئی نہ بیوگی۔

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَأَى مِنْهُمُ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ
وَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ أُحُدًا
فُصُولَ حَتْفٍ لَهُمْ أَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

ترجمہ: وہ بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام پہاڑ ہیں۔ ان کی بابت ان کے حریف سے پوچھ لو کہ میدان جنگ میں اس نے ان سے کیا کیا دیکھا اور حنین سے پوچھ لو اور بدر سے پوچھ لو اور احد سے پوچھ لو کفار کی موت کے زمانے ہیں جو وبا سے سخت تھے۔

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

شَاکِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِیْمَا تُمَیِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیْمَا عَنِ السَّلَمِ

ترجمہ: میں بہادران اسلام یعنی صحابہ کرام کی مدح کرتا ہوں جو اپنی چمکتی تلواروں کو بعد ازآنکہ وہ جوان دشمنوں کے سر کے سیاہ بالوں میں داخل ہو جائیں خون سے سرخ کر کے واپس لانے والے تھے اور خط نیزوں سے لکھنے والے تھے۔ ان کے قلموں نے جسم کو بے نقطہ نہیں چھوڑا۔ وہ کیل کانٹے سے بجے ہوئے تھے ان میں ایک نشان تھا جو ان کو اوروں سے ممتاز کرتا تھا۔ اور گلاب درخت سلم سے ایک نشان کے ساتھ ممتاز ہوتا ہے۔

تُهْدِیْ اِلَیْکَ رِیَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ
فَتَحْسِبُ الزَّهْرَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِیْ

کَاَنَّهُمْ فِیْ ظُهُوْرِ الْخَیْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

ترجمہ: نصرت کی ہوائیں ان بہادران اسلام کی خوشبو تیری طرف بھیجتی ہیں پس تو اے مخاطب ہر ایک زرہ پوش بہادر کو خیال کرتا ہے کہ وہ ایک شگوفہ ہے اپنے غلاف میں لپٹا ہوا۔ وہ شجاعان اسلام گھوڑوں کی پیٹھوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سواری میں ان کی کمال ہوشیاری تھی نہ کہ تنگوں کا زین پر کسا جانا۔ ان کی شدت جنگ سے دشمنوں کے دل مارے خوف کے اڑے جاتے تھے اور وہ بکری کے بچوں اور بہادروں میں تمیز نہ کر سکتے تھے۔

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

ترجمہ: اور جس شخص کو رسول اللہ کی مدد پہنچ جائے۔ اگر اسے شیر بھی نیستانوں میں ملیں تو دم بخود رہ جائیں۔

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

ترجمہ: اے مخاطب تو حضرت کے کسی ایسے دوست کو ہرگز نہ دیکھے گا جو آپ کی مدد سے منصور نہ ہو۔ اور آپ کا کوئی ایسا مخالف نہ دیکھے گا جو شکستہ حال نہ ہو۔

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

ترجمہ: حضرت نے اپنی امت کو اپنی ملت کی پناہ میں اتار دیا جس طرح شیر اپنے بچوں کے ساتھ نیستانوں میں اترتا ہے۔

كَمْ جَدَلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

ترجمہ: قرآن کریم نے بارہا حضرت کے بارے میں جھگڑنے والوں کو پچھاڑ دیا اور بسا اوقات آپ کے معجزات نے بڑے دشمن کو مغلوب کر دیا۔

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيْبِ فِي الْيُتُمِ

ترجمہ: زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر مودب ہونا کافی معجزہ ہے

خَدَمْتُهُ بِمَدِيْحٍ أَسْتَقِيْلُ بِهِ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ
إِذْ قَلَّدَانِيْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهُ
كَأَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِنَ النَّعَمِ

ترجمہ: میں نے اس قصیدۂ مدحیہ سے حضرت کی خدمت کی ہے تاکہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اپنی عمر کے گناہوں کو معاف کرا لوں جو شاعری اور خدمت سلاطین و امراء میں گزری ہے۔ کیونکہ ان دونوں (شاعری و خدمت شاہی) نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلادہ کے ڈال دیا ہے جس کے نتائج بد سے ڈر لگتا ہے گویا میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ
فَيَا خَسَارَةَ نَفْسٍ فِيْ تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّيْنَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

ترجمہ: میں ہر دو حالت میں لڑکپن کی جہالت کے تابع رہا اور مجھے سوائے گناہوں اور پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ سو ہائے میرے نفس کی تجارت کے نقصان جس نے دین کو دنیا کے عوض میں نہ خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا۔

وَمَنْ يَبِعْ آجِلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَفِيْ سَلَمِ

ترجمہ: اور جو شخص اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دے اس کا اس بیع سلم میں نقصان ظاہر ہے۔

إِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ
مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمِ
فَإِنَّ لِيْ ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِيْ
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

ترجمہ: اگرچہ میں گناہ کرتا رہا ہوں مگر میرا عہد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ٹوٹتے

کا اور نہ میرا تعلق آپ سے قطع ہونے والا ہے کیونکہ میرا نام محمد ہونے کے سبب سے حضرت کا میرے ساتھ عہد ہے اور حضور ایفائے عہد میں سب خلقت سے بڑھے ہوئے ہیں

إن لم يكن في معادي آخذاً بيدي
فضلاً وإلا فقل يا زلة القدم

ترجمہ: اگر حضرت آخر میں فضل و کرم سے میری دستگیری نہ فرمائیں تو مجھے کہنا چاہئے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ آخرت میں میری دستگیری نہ چھوڑیں تو مجھے کہنا چاہئے۔ اے ثبات قدم من

حاشاه أن يحرم الراجي مكارمه
أو يرجع الجار منه غير محترم

ترجمہ: حضرت کی ذات اقدس سے بعید ہے کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں۔ یا آپ کا پناہ گزیں (آپ کی درگاہ سے) بے احترام واپس ہو۔

ومنذ ألزمت أفكاري مدائحه
وجدته لخلاصي خير ملتزم

ترجمہ: اور میں نے جب سے اپنے افکار سخن پر حضرت کی نعتوں کو واجب قرار دیا ہے (ہر بلا سے) نجات کے لیے آپ کو سب سے اچھا کفیل پایا ہے۔

ولن يفوت الغنى منه يداً تربت
إن الحيا ينبت الأزهار في الأكم

ترجمہ: اور حضرت کی فیاضی کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہ چھوڑے گی۔ کیوں کہ بارش ٹیلوں پر بھی شگوفے اگا دیتی ہے۔

ولم أرد زهرة الدنيا التي اقتطفت
يدا زهير بما أثنى على هرم

ترجمہ: اور میں اس متاع دنیا کی خواہش نہیں رکھتا جس کو زہیر کے ہاتھوں نے ہرم کی مدح کر کے حاصل کیا۔

يا أكرم الخلق ما لي من ألوذ به
سواك عند حلول الحادث العمم

ترجمہ: اے بزرگ ترین خلق حوادثات کے نزول وقت آپ کے سوا کون ہے جس کی میں پناہ لوں۔

ولن يضيق رسول الله جاهك بي
إذا الكريم تحلى باسم منتقم
فإن من جودك الدنيا وضرتها
ومن علومك علم اللوح والقلم

ترجمہ: یارسول اللہ جب خدا تعالیٰ کی منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگی۔ تو آپ کے مرتبے کی وسعت مجھ سے کبھی کوتاہی نہ کرے گی۔ کیونکہ دنیا و آخرت آپ کی بخشش سے ہیں اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم میں سے ہے۔

یا نفس لا تقنطی من زلۃ عظمت
ان الکبائر فی الغفران کاللمم

ترجمہ: اے میرے نفس تو بڑے گناہ کی بخشش سے مایوس نہ ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہ کے ہیں۔

لعل رحمۃ ربی حین یقسمھا
تاتی علی حسب العصیان فی القسم

ترجمہ: امید ہے کہ جب میرا پروردگار اپنی رحمت کو تقسیم کرے گا تو وہ رحمت گنہگاروں کے گناہ کے اندازہ کے موافق حصوں میں آئے گی۔ (یعنی جس کا گناہ بڑا ہوگا۔ اس کا حصہ رحمت بھی بڑا ہوگا اور جس کا گناہ چھوٹا ہوگا اس کا حصہ رحمت بھی چھوٹا ہوگا)

یارب واجعل رجائی غیر منعکس
لدیک واجعل حسابی غیر منخرم
والطف بعبدک فی الدارین ان لہ
صبرا متی تدعہ الاھوال ینھزم

ترجمہ: اے میرے پروردگار (تو مجھ پر رحم کرنا) اور تجھ پر مجھے جو امید ہے اس امید کے برخلاف مایوس نہ کرنا اور تیری نسبت جو میرا ظن ہے اس ظن کو بے کم و کاست پورا کرنا اور اپنے بندے پر ہر دو جہان میں مہربانی کرنا کیونکہ اس بیچارے کا صبر ایسا کمزور ہے کہ جب مصیبتیں اس کو مقابلہ کے لیے بلاتی ہیں۔ تو صبر ان کے آگے بھاگ جاتا ہے۔

وائذن لسحب صلوۃ منک دائمۃ
علی النبی بمنھل و منسجم
ما رنحت عذبات البان ریح صبا
واطرب العیس حادی العیس بالنغم

ترجمہ: اور (اے میرے پروردگار) تو اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم دینا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لگاتار موسلا دھار بارش رحمت کی برساتے رہیں جب تک کہ باد صبا درخت بان کی شاخوں کو جھکاتی رہے اور اونٹوں کو راگ سے چلانے والا اپنے نغموں سے اونٹوں کو سرور میں لاتا رہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم

القصيدة الداخلية للحجرة النبوية الشريفة

سلكنا الفيافي والقفار على النجب ١ تجز بنا الأشواق لأحادي الركب

فتهوى عليها بالعشية والدجى ٢ نليها من الليل البهيم على القتب

يلذ لنا أن لا يلذ لنا الكرى ٣ لما خالط الأرواح من خالص الحب

ويبرز حزن بالهجير تسره ٤ سموم إذا هاجت تزعزع للكثب

ما زال هذا دأبنا وصنيعنا ٥ إلى أن أنخنا العيس بالمنزل الرحب

نزلنا بخير العالمين محمد ٦ نبي الهدى بحر الندى سيد العرب

رسول أمين هاشمي معظم ٧ وسيد من يأتي ومن مر في الحقب

ملاذ البرايا غوث كل مؤمل ٨ كريم السجايا طيب الجسم والقلب

يؤمله العافون من كل ممحل ٩ كتأميلهم للساكبات من السحب

كريم حليم شأنه الجود والوفا ١٠ يرجى لكشف الضر والبؤس والكرب

رحيم براه الله للخلق رحمة ١١ وأرسله يدعو إلى الفوز والقرب

به الله أنجانا من الشرك والردى ١٢ ومن عمل الشيطان والجبت والنصب

وأدخلنا في خير دين يحبه ١٣ ويرضاه دين الحق فالحمد للرب

له المنة العظمى علينا ببعثه ١٤ إلينا وما نال الذكر والنعب

نبي عظيم خلقه الخلق الذي ١٥ له عظم الرحمن في سيد الكتب

وأيده بالوحي والنصر والصبا ١٦ وأملاكه والمؤمنين وبالرعب

وبالمعجزات الظاهرات التي نمت ١٧ على القطر عدا بعد كل من شيء

وآتاه قرآنا به أعجز الورى ١٨ جميعا على التأبيد يا لك من خطب

ألا يا رسول الله إنا قد أتية ١٩ وذريته جئناك بالشوق والحب

وَقَفْنَا عَلَى أَعْتَابِ فَضْلِكَ سَيِّدِي ۞ لِتَقْبِيلِ تُرْبٍ حَبَّذَا لَكَ مِنْ تُرْبِ
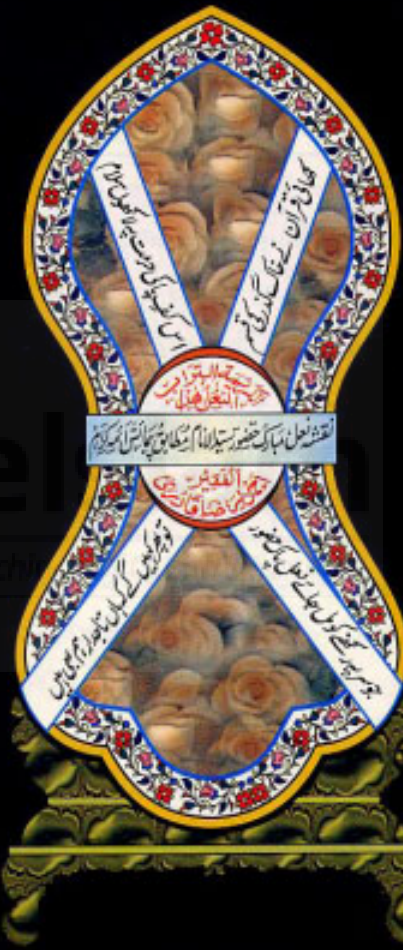
وَقُمْنَا تُجَاهَ الْوَجْهِ وَجْهٍ مُبَارَكٍ ۞ عَلَيْنَا بِهِ شُقَّ الْغَمَامُ لَدَى الْجَدْبِ

أَتَيْنَاكَ زُوَّارًا نَرُومُ شَفَاعَةً ۞ إِلَى اللهِ فِي مَحْوِ الْإِسَاءَةِ وَالذَّنْبِ

وُفُودٌ وَزُوَّارٌ وَأَضْيَافُ حَضْرَةٍ ۞ مُكَرَّمَةٍ مُسْتَوْطَنِ الْجُودِ وَالْخِصْبِ

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَثَمَّ مَطَالِبٌ ۞ نُؤَمِّلُ أَنْ تُقْضَى بِجَاهِكَ يَا مُحِبِّي

تَوَجَّهْ رَسُولَ اللهِ فِي كُلِّ حَاجَةٍ ۞ لَنَا وَمُهِمٍّ فِي الْمَعَاشِ وَفِي الْقَلْبِ

وَإِنَّ صَلَاحَ الدِّينِ وَالْقَلْبِ سَيِّدِي ۞ هُوَ الْغَرَضُ الْأَقْصَى فَيَا سَيِّدِي قُمْ بِي

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا خَيْرَ مَنْ تَلَا ۞ كِتَابًا مُبِينًا جَاءَ بِالْفَرْضِ وَالنَّدْبِ

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا خَيْرَ مُجْتَبًى ۞ وَهَادٍ بِنُورِ اللهِ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَا ۞ إِلَى اللهِ بَعْدَ الرِّفْقِ بِالسَّيْفِ وَالْقُضْبِ

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا سَيِّدَ أَسْرَى ۞ إِلَى اللهِ حَتَّى مَرَّ بِالسَّبْعِ وَالْحُجْبِ

وَقَامَ بِأَوْ أَدْنَى فَنَاهِيكَ رِفْعَةً ۞ وَمَجْدًا سَمَا حَتَّى أَنَافَ عَلَى الشُّهْبِ

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا سَارَ مُخْلِصٌ ۞ إِلَيْكَ يَقُولُ اللهُ وَالْمُصْطَفَى حَسْبِي

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا أَسْحَرَ الصَّبَا ۞ فَحَرَّكَ أَرْوَاحَ الْمُحِبِّينَ لِلْقُرْبِ

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا بَارِقٌ سَرَى ۞ وَمَا غَنَّتِ الْأَطْيَارُ فِي عَذَبِ الْقُضْبِ

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا حَرَّكَ الْحُدَا ۞ قُلُوبًا إِلَى مَغْنَاكَ بِالشَّوْقِ وَالْحُبِّ

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ عَدَّ النَّبَاتِ ۞ وَالرِّمَالِ وَعَدَّ الْقَطْرِ فِي حَالَةِ السَّكْبِ

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ أَنْتَ مَلَاذُنَا ۞ لَدَى الْيُسْرِ وَالْإِعْسَارِ وَالسَّهْلِ وَالصَّعْبِ

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ أَنْتَ حَبِيبُنَا ۞ وَسَيِّدُنَا وَالذُّخْرُ يَا خَيْرَ مِنْ نَبِي

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ أَنْتَ إِمَامُنَا ۞ وَمَتْبُوعُنَا وَالْكَنْزُ وَالْغَوْثُ فِي الْخَطْبِ

وَصَلَّى عَلَيْكَ اللهُ دَأْبًا وَسَرْمَدًا ۞ وَسَلَّمَ يَا مُخْتَارُ وَالْآلِ وَالصَّحْبِ

القصيدة: للإمام شيخ الإسلام قطب الدعوة والإرشاد الحبيب عبد الله بن علوي بن محمد الحداد العلوي الحسيني الحضرمي الشافعي المتوفى سنة ١١٣٢ھ

ترجمہ

(۱) ایک الفت ایک شوق اور ایک دیوانگی ہے جو ہمیں صحرا صحرا، جنگل جنگل لئے پھرتی ہے۔

(۲) صبح ہو کہ شام، دن ہو کہ رات ہم عالم جنوں میں محو سفر رہتے ہیں۔

(۳) اس سچی محبت کا نتیجہ ہے کہ ہمیں نیند نہیں آتی، بلکہ یہ بے خوابی تو جیسے ہمارے جذب و شوق کا حصہ ہے یہ نتیجہ ہے اسی سچی محبت کا جو ہماری روح پر قابض ہے۔

(۴) ایسی محبت جو موسم گرما اور کپکپاہٹ سرما سے متاثر نہیں ہوتی۔

(۵) یہی عالم تھا سفر مسلسل کا ہمارے ساتھ کہ پھر ہم آ پہنچے ایک وسیع و عریض منزل کے دامن میں۔

(۶) یہ منزل بھی خیر البشر رسول ہدایت سید العرب محمد امین ﷺ کی، رسول معظم۔

(۷) امین و صفت ہاشمی نسب، قیام عالم سے اختتام عالم تک جانے اور آنے والی تمام نسلوں کے سردار کی۔

(۸) وہ جو امید گاہ ہیں، مدد فرمانے والے ہیں تمام امیدواروں کے۔ اعلیٰ صفت، کریم الخلق جسم و دل کے بے مثال حسن و انفرادیت کے مالک۔

(۹) ہر دردمند کی نگاہ امید آپ ﷺ کی طرف ہی اٹھتی ہے آپ ﷺ رحیم ہیں۔

(۱۰) آپ ﷺ کرم فرمانے والے، بردبار ہیں، سخاوت اور وفا آپ ﷺ کی صفات ہیں۔ تنگی، مصیبت اور تکلیف کے دور کرنے میں آپ ﷺ کی طرف ہی امید کی جاتی ہے۔

(۱۱) اللہ نے آپ ﷺ کو ساری مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کو مبعوث کیا تا کہ لوگ آپ ﷺ کے وسیلے سے کامیابی اور اللہ کی قربت طلب کریں۔

(۱۲) آپ ﷺ کے ہی وسیلے سے اللہ پاک نے ہمیں شرک و تباہی سے بچایا اور ایسے ناپسندیدہ اعمال سے محفوظ کیا جو شیطان اور اس کے مددگاروں کے بنائے ہوئے ہیں۔

(۱۳) آپ ﷺ کے ذریعہ اللہ نے ہمیں اپنے سب سے پسندیدہ دین میں داخل کیا۔ ایسا دین جسے اللہ نے دین حق اور اپنا پسندیدہ دین قرار دیا ہے۔

(۱۴) حضور پاک ﷺ کی بعثت ہمارے اوپر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے۔

(۱۵) نبی ﷺ جن کے اخلاق کی عظمت رب کریم نے کائنات کی سب سے عظیم کتاب قرآن مجید میں بیان کی ہے۔

(۱۶) اللہ پاک نے آپ ﷺ کو وحی اور کامیابی سے نوازا اور مومنوں کو کبھی معجزے دکھائے، کبھی ڈرایا دھمکایا۔

(۱۷) آپ ﷺ کے واضح معجزات ساری کائنات پر پھیل گئے۔

(۱۸) رب کریم نے آپ ﷺ کو معجزہ قرآن سے نوازا جس معجزے کی ادنیٰ سی مثال بھی کائنات کا کوئی فرد پیش نہ کر سکا۔

(۱۹) آپ ﷺ کی طرف اشتیاق اور شوق سب مشتاقوں کو آپ ﷺ کے در پر کھینچ لایا ہے۔

(۲۰) اے ہمارے سرکار ہم آپ ﷺ کی چوکھٹ پر کھڑے ہیں، آپ ﷺ کے قدموں کی خاک چومنے کے لئے۔ کاش ہمیں آپ ﷺ کے قدموں کی خاک بوسی کا موقع نصیب ہو۔

(۲۱) ہم آپ ﷺ کے روئے مکرم کی طرف منہ کئے کھڑے ہیں یہی وہ روئے مبارک ہے جس سے خشک سالی میں سیرابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲۲) ہم زائر آپ ﷺ کے پاس، شفاعت مانگنے آئے ہیں گناہوں سے ہمارا دامن بوجھل ہے۔ آپ ﷺ سے گزارش کناں ہیں کہ ہماری شفاعت فرمائیں، رب کریم کے دربار میں کہ وہ ہمارے گناہوں اور برائیوں کو معاف کردے۔

(۲۳) ہم آئے ہیں وفدوں کی شکل میں، زائرین کی شکل میں، مہمانوں کی شکل میں آپ ﷺ کی حضور میں، صاحب جود و کرم کے وطن میں۔

(۲۴) ہماری روح حاجت مند ہے، ضرورت مند ہے اور پر امید ہے کہ آپ ﷺ اپنے مقام عظیم کے صدقے ہماری حاجت روائی کریں گے۔

(۲۵) اے ہمارے محبوب ﷺ! ہماری روح اپنی ہر ضرورت پر آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی طرف توجہ کرتی ہے خواہ وہ فکر معاش ہو یا فکر قلب۔

(۲۶) اور خاص کر کے دین کی صلاح میں کہ یہی اصل ضرورت ہے، جس کا تعلق ہمارے دل اور ہماری زندگی سے ہے۔

(۲۷) اے ہمارے سرکار ﷺ! آپ ﷺ پر درود و سلام ہوں آپ ﷺ وہ کتاب منیر لائے جس میں تمام فرض و نوافل کا بیان ہے۔

(۲۸) آپ ﷺ پر سلام ہو کہ آپ ﷺ مشرق و مغرب کے ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۹) آپ ﷺ پر درود ہوں کہ آپ ﷺ ہی اللہ کی طرف خفیہ و اعلانیہ، نرمی و حکمت کی ساتھ بلانے والے ہیں۔

(۳۰) آپ ﷺ پر درود ہو اے صاحب اسراء و معراج ﷺ! جسے اللہ نے ساتوں آسمان کی سیر کرائی، اپنے پاس بلایا اور اس منزل پر لے گیا، جہاں کوئی نہیں جا سکتا۔

(۳۱) آپ ﷺ کو اللہ نے اپنی ذات سے قریب کیا۔ آپ ﷺ سے بلندی اور عظمت میں اونچا کون ہو سکتا ہے؟۔

(۳۲) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی بار جتنی بار ایک مخلص کہتا ہے کہ میرے لئے اللہ اور مصطفیٰ ﷺ کافی ہیں۔

(۳۳) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی صبح آئے اور محبت کرنے والوں کی روح کو آپ ﷺ کی منزل پر آنے کے لئے ابھارے۔

(۳۴) آپ ﷺ پر سلام ہوں جتنی بار روشنی ہو اور جتنی بار پرندے نغمہ سرا ہوں۔

(۳۵) آپ ﷺ پر سلام ہوں جب بھی آپ ﷺ کی منزل کے مسافر محبت و شوق میں اپنی اونٹنی کو حرکت دیں۔

(۳۶) آپ ﷺ پر سلام ہوں اتنی بار جتنی تعداد میں سبزے ہیں، ریت کے ذرات ہیں اور گرتے بارش کے قطرے ہیں۔

(۳۷) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہماری پناہ گاہ ہیں آسانی میں، تنگی میں اور نرمی اور سختی میں۔

(۳۸) آپ ﷺ پر سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے حبیب ہیں، سردار ہیں، ہماری دولت ہیں، اے خیر الانبیاء۔

(۳۹) آپ ﷺ پر درود و سلام ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے امام ہیں اور ہر رنج و الم میں حاجت روا ہیں۔

(۴۰) صلوٰۃ و سلام نازل ہوں باری تعالیٰ کی جانب سے ہمیشہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل و اصحاب پر۔

اسمائے سید کونین ﷺ
محمد احمد حامد محمود قاسم عاقب سابق
مقتصد فاتح خاتم حاشر ماح داع سراج رشید
منیر بشیر نذیر ھاد شاف ناہ شکور
متوسط مھدی رسول نبی طٰہٰ یٰسٓ مزمل مدثر
شفیع خلیل کلیم قریب منیب حبیب مصطفیٰ
مرتضیٰ مجتبیٰ مختار ناصر منصور قائم
حافظ شہید عادل حلیم
نور حجۃ برھان ابطحی مؤمن مطیع
مذکر واعظ امین صادق مصدق ناطق صاحب
مکی مدنی عربی ھاشمی تہامی حجازی نزاری قریشی
مضری امی عزیز حریص رؤوف رحیم یتیم
مبین اول آخر باطن رحمۃ محلل محرم آمر
مجیب مبلغ طٰسٓ حٰمٓ غنی جواد فتاح
عالم طیب فصیح سید متقی امام بار مھدی
366

یا حیّ
786/92
یا قیوم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

یا اللہ
یا رسول اللہ

نقشِ پا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ارشاد

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے۔

(صحیح بخاری شریف)

برکات

نقشِ پا مبارک

جو سر پہ رکھنے کو مل جائیں نعلِ پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دائیں قدم مبارک کا نقش ہے جو ۱۸۰۰ء میں امپیریل فورس کے کمانڈر کو [illegible] سے ملا اس نے یہ سلطان عبدالحمید حاکم وقت کو پیش کیا تو اس نے اس کو ۱۳ ہزار قرش بطور انعام دیا [illegible] میں سونے کے بکس میں جس میں ہیرے جواہرات لگے ہوئے ہیں محفوظ کر لیا گیا یہ آج بھی توپ کاپی میوزیم استنبول (ترکی) میں محفوظ ہے۔